Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | جمعۃ المبارک 19 اگست 2022ء، 20 محرم الحرام 1444ھ، 04 بھادوں 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 193

خواتین بائیکرز کے دورہ آزاد کشمیر سے سیاحت کو فروغ ملے گا، دلیرانہ قدم قابل ستائش ہے، وزیراعظم

خواتین کو جو مقام اسلام نے دیا وہ کسی اور مذہب میں حاصل نہیں، تعلیم اور کھیلوں کے میدان سمیت افواج پاکستان اور ہر شعبہ میں خواتین نے دلیری اور عزت واحترام کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا

حکومت سیاحت کے فروغ کے لیے جامع پالیسی کے تحت کام کر رہی ہے، آزاد کشمیر میں موجود سیاحت کے پوٹینشل سے فائدہ اٹھانے کے لیے حکومت پرائیویٹ سیکٹر کی خدمات حاصل کرے گی، سردار تنویر الیاس

مظفرآباد (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ خواتین کو جو مقام اسلام نے دیا وہ کسی اور مذہب میں حاصل نہیں جبکہ پاکستان میں خواتین کا تحفظ اور تکریم کے ساتھ جو نمایاں کردار ہے وہ کسی دوسرے ملک میں نظر نہیں آتا، پاکستان میں خاتون وزیراعظم بنیں، پائلٹ بنیں، تعلیم اور کھیلوں کے میدان سمیت افواج پاکستان اور ہر شعبہ زندگی میں ہماری خواتین نے پوری دلیری اور عزت واحترام کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، مقبوضہ کشمیر کی خواتین اپنے بھائیوں اور بیٹوں کے شانہ بشانہ سبز ہلالی پرچم اوڑھ کر جدوجہد آزادی میں مصروف عمل ہیں، زخمی ہوتی ہیں شہادت پاتی ہیں ان کے گھر اور خاندان اجڑ جاتے ہیں لیکن انکے جذبہ حریت میں کمی نہیں آتی۔ ڈسکور پاکستان (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان سے ڈسکور پاکستان کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

عمران خان نااہلی کیلئے دائر ریفرنس پر سماعت 22 اگست تک ملتوی

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ نے استعفیٰ منظور کر کے نہیں بھجوایا، چیف الیکشن کمشنر

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں الیکشن کمیشن کے پانچ رکنی بنچ نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی بیرسٹر محسن شاہنواز رانجھا کی جانب سے توشہ خانہ کیس میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان کی نااہلی کے لئے دائر ریفرنس پر سماعت 22 اگست تک ملتوی کر دی۔ جبکہ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

مشکلات میں ملک وقوم کیلئے قربانیاں پیش کرنا پاک فوج کا طرہ امتیاز ہے، سردار مسعود

بیرونی خطرات کے ساتھ ساتھ داخلی طور پر بھی کسی بھی قدرتی آفت سے نمٹنے میں پاک فوج کے سپاہی ہمیشہ پیش پیش رہے

لیفٹننٹ جنرل سرفراز علی شہید ایک زیرک اور مدبر جنرل، ہمدرد دل رکھنے والے نفیس انسان تھے، پاکستانی سفیر کا خطاب

واشنگٹن (صباح نیوز) پاکستان کے سفیر مسعود خان نے کہا ہے کہ ملک وقوم کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنا پاک فوج کا طرہ امتیاز ہے۔ واشنگٹن میں پاکستانی سفارتخانے میں لسبیلہ ہیلی کاپٹر حادثے کے شہدا کی یاد میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سفیر مسعود خان نے کہا کہ پاک فوج کی تاریخ وطن کیلئے گراں قدر قربانیوں سے عبارت ہے۔ پاک فوج کے افسران اور جوانوں نے اپنی لازوال (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان کی زیر صدارت مسٹ سینٹ کا اجلاس

معیار تعلیم کو بڑھانے کے لئے ہر طرح کے اقدامات اٹھائے جائیں، خطاب

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی زیر صدارت میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا سینٹ اجلاس ایوان صدر کشمیر ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سینٹ اجلاس میں وائس چانسلر میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بریگیڈیئر ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر محمد یونس جاوید، وائس (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

حکومت کا لگژری اور غیر ضروری اشیاء کی درآمد پر عائد پابندی ہٹانے کا اعلان

جتنی بھی شرائط تھیں پوری کر دی ہیں، آئی ایم ایف سے طویل مذاکرات کے بعد 29 اگست کو بورڈ کی میٹنگ طے ہو گئی ہے

مہنگی گاڑیوں کی درآمد پر بھاری ڈیوٹی لگا رہے ہیں، پہلے آٹا چینی دال کو ترجیح دیں گے، بہت ساری اشیا پر ٹیکس موخر کر دیا، وزیر خزانہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت نے لگژری آئٹمز کی درآمد پر عائد پابندی اٹھالی، وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ امپورٹڈ اشیا پر ڈیوٹی لگا دیں گے تاکہ زیادہ درآمد نہ ہوں، آئی ایم ایف سے طویل مذاکرات کے بعد 29 اگست کو بورڈ کی میٹنگ طے ہو گئی، آئی ایم ایف کی جتنی بھی شرائط تھیں پوری کر دی ہیں۔ درآمد شدہ اشیا پر 400 سے 600 فیصد ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔ وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل (بقیہ 52 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلدیاتی الیکشن، آئینی ترمیم کا بل واپس، نظرثانی اپیل دائر

حکومت آزاد کشمیر نے بلدیاتی الیکشن کے انعقاد میں مزید چھ ماہ کی مہلت کے لیے سپریم کورٹ میں نظر ثانی اپیل دائر کر دی، نظر ثانی اپیل پر سماعت جمعہ کو متوقع ہے، راجہ سجاد ایڈووکیٹ نے نظر ثانی اپیل دائر کی

حلقہ بندیوں پر اعتراضات کی سماعت عدالت العالیہ اور عدالت العظمیٰ میں ہونا ہے، ووٹر فہرستوں کی اپ گریڈیشن بھی نہیں ہوئی، فنڈز، فورسز کی دستیابی بھی مسئلہ ہے، اس لئے توسیع کی جائے، حکومت کا موقف

مظفرآباد (صباح نیوز، دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر نے لوکل باڈیز الیکشن کے لیے قانون ساز اسمبلی میں پیش کردہ پندرہویں آئینی ترمیم کا بل واپس لے لیا۔ جبکہ حکومت آزاد کشمیر نے بلدیاتی الیکشن کے انعقاد میں مزید چھ ماہ کی مہلت کے لیے سپریم کورٹ میں نظر ثانی اپیل دائر کر دی ہے۔ نظر ثانی اپیل پر سماعت جمعہ کو متوقع ہے۔ جمعرات کے روز آزاد کشمیر حکومت نے سپریم کورٹ میں نظر ثانی اپیل دائر کی ہے جس میں سپریم کورٹ کی جانب سے 15 اکتوبر سے قبل بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی ڈیڈ لائن پر نظر ثانی کی استدعا کی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے معروف قانون دان راجہ سجاد ایڈووکیٹ نے نظر ثانی اپیل میں موقف اختیار کیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات ایسے موسم میں ہو رہے ہیں کہ جب آزاد کشمیر کے لوگ زمینداریوں میں مصروف ہوتے (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق اسمبلی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے انتخابات میں بھارتی شہریوں کو ووٹ کا حق دینے کی سازش مسترد

بھارتی حکومت کے ایسے اقدام کا کوئی قانونی، اخلاقی یا آئینی جواز نہیں ہے کیونکہ یہ سرزمین بھارت کا حصہ نہیں ہے

عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی، یوسف تاریگامی، مولانا غلام نبی نوشہری، فریدہ بہن جی اور الطاف وانی ترجمان حریت کانفرنس کا ردعمل

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کی بھارت نواز اور حریت پسند قیادت نے مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد کشمیر اسمبلی انتخابات میں بھارتی شہریوں کو ووٹ کا حق دینے کے اقدام کو مسترد کر دیا ہے اور قرار دیا ہے کہ بھارتی حکومت کے ایسے اقدام کا کوئی قانونی، اخلاقی یا آئینی جواز نہیں ہے کیونکہ یہ سرزمین بھارت کا حصہ نہیں ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی، کمیونسٹ پارٹی کے رہنما محمد یوسف تاریگامی، ترجمان (بقیہ 53 صفحہ 03 پر)

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں تیز کی جائیں، شہباز شریف

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے جنوبی سندھ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں تیز کرنے کیلئے این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کو ہدایات (بقیہ 55 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم کا ہنگامی بنیادوں پر زرعی اصلاحات کے نفاذ کا فیصلہ

تمام متعلقہ وزارتوں کو دو دن میں سفارشات مرتب کر کے پیش کرنے کا حکم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک میں ہنگامی بنیادوں پر زرعی اصلاحات کے نفاذ کا فیصلہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ وزارتوں کو ایک فصل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر زرعی اصلاحاتی پلان مرتب کرنے کی ہدایت جاری کر دی اور دو دن میں پلان کو پیش کرنے کا حکم (بقیہ 54 صفحہ 03 پر)

مصطفیٰ ضیاء کے بعد جموں جیل میں قید آزاد کشمیر کے ایک اور شہری محمد علی حسین کو شہید کر دیا گیا

محمد علی حسین کو کوٹ بھلوال جیل جموں سے نکال کر ارنیہ سیکٹر میں لے جا کر گولی ماری گئی، زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے

ضیاء مصطفیٰ کے بعد محمد علی حسین کا دوران حراست قتل بھارتی دہشت گردی اور سفاکیت کا منہ بولتا ثبوت ہے، مشتاق الاسلام

جموں، مظفرآباد (کے پی آئی) جموں کوٹ بھلوال جیل میں قید پاکستانی قیدی محمد علی حسین کو ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا ہے۔ بھارتی فورسز نے محمد علی حسین کو جیل سے نکال کر جموں کے ارنیہ سیکٹر میں لے جا کر گولی ماری جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اسے گزشتہ روز جموں میڈیکل کالج ہسپتال منتقل کیا گیا جموں میڈیکل کالج ہسپتال میں قیدی محمد علی حسین زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ بھارتی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستانی عسکریت پسند قیدی جموں کے ارنیہ کے علاقے (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

پٹرول کی قیمتیں وزیراعظم کے دستخطوں سے بڑھتی ہیں، وزیر خزانہ

سخت فیصلوں کی وجہ سے سیاسی طور پی ڈی ایم قائدین کو نقصان پہنچا، انٹرویو

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر خزانہ وریونیو ڈاکٹر مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ پاکستان میں پیٹرول کی قیمت کا تعین اس بات پر ہوتا ہے کہ پی ایس او کی پیٹرول کی اوسط (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

وکلاء محنت، لگن، تیاری سے عدالتوں میں پیش ہوں، چیف جسٹس

بار اور بینچ باہم لازم وملزوم ہیں، نئے انرول ہونیوالے وکلاء سے خطاب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کا سپریم کورٹ میں نئے انرول ہونے والے وکلاء سے خطاب۔ لائسنس ایوارڈ کی تقریب میں تجز (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

گڈز ٹرانسپورٹرز کا آزاد پتن کی نو تعمیر شدہ سڑک عام ٹریفک کیلئے کھولنے کا مطالبہ 25 اگست ڈیڈ لائن

ڈیڈ لائن کے بعد ٹرانسپورٹر اپنی گاڑیاں زبردستی اس سڑک پر چلائیں گے، حالات کی ذمہ داری حکومت آزاد کشمیر، انتظامیہ اور کمپنی پر ہوگی

اگر ٹرانسپورٹروں کا راستہ روکا گیا تو پورا پونچھ ڈویژن جام کر دیں گے، ٹرانسپورٹ یونین کے مرکزی اور ضلعی عہدیداران کی پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) گڈز ٹرانسپورٹروں اور عام مسافروں کیلئے اگر 25 اگست تک نئی سڑک نہ کھولی گئی تو 25 اگست کے بعد گڈز ٹرانسپورٹر اپنی گاڑیاں زبردستی اس سڑک پر چلائیں گے اور حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت آزاد کشمیر، انتظامیہ اور متعلقہ کمپنی پر ہوگی۔ گوئیں نالہ روڈ پر گزشتہ 6 سال سے کام جاری، آج تک روڈ نہیں بن سکی نہ اس کو چلنے دیا جا رہا ہے۔ بڑی گاڑیاں آئے روز حادثات کا شکار ہوتی ہیں گڈز ٹرانسپورٹروں (بقیہ 56 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: گڈز ٹرانسپورٹ کے جنرل سیکرٹری زاہد خان، ضلعی صدر عمران سجاق دیگر کے ہمراہ غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

مظفرآباد: چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان، سپریم کورٹ کے نئے انرول ہونے والے وکلاء کو سرٹیفکیٹ دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے 10 لاکھ امریکی ڈالر کا اعلان

مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا ہے کہ ہم مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے فوری امداد کا اعلان کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں مزید 578 مثبت کورونا کیسز رپورٹ

اسلام آباد، مظفرآباد (صباح نیوز، دھرتی نیوز) ملک بھر میں عالمی وبا کورونا کے باعث گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

محکمہ پولیس کے 15 اہلکاران بطور ہیڈ کلرک بی 16 میں ترقیاب

ساجد گیلانی بطور ڈی ایس پی ترقیاب، محکمہ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

مظفرآباد (دھرتی نیوز) محکمہ پولیس آزاد کشمیر منسٹریل سٹاف کے 15 اہلکاران بطور ہیڈ کلرک بی 16 ترقیاب، صدر آزاد جموں وکشمیر کے حسب سفارش سلیکشن بورڈ ترقیابیوں کی منظوری دیدی، محکمہ داخلہ آزاد کشمیر سے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ ہیڈ کلرک ترقیاب (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

پاکستانی روپیہ پھر گراوٹ کا شکار، انٹربینک میں ڈالر 216 کا ہو گیا

کراچی (صباح نیوز) ملک بھر میں روپے کے مقابلے میں امریکی ڈالر کی قیمت میں ایک مرتبہ پھر اضافہ ہونے لگا (بقیہ 58 صفحہ 03 پر)

پاکستان دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کو تیار ہے، بلاول

نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل تعلیم کے شعبے میں معاونت کی جائے، وزیر خارجہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کو تیار ہے، ڈیجیٹل کارپوریشن آرگنائزیشن پاکستان میں نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل تعلیم کے شعبے میں معاونت کرے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری (بقیہ 57 صفحہ 03 پر)

بھارت کشمیریوں کے دلوں سے جذبہ آزادی سرد نہیں کر سکتا، ڈاکٹر خالد

جنوبی ایشیا میں دیرپا اور پائیدار امن مسئلہ کشمیر کے حل سے مشروط ہے، گفتگو

راولاکوٹ (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ ہندوستان مقبوضہ کشمیر سے اسلامی ثقافتی نقوش مٹانے سے کشمیریوں کے دلوں سے جذبہ آزادی سرد نہیں کر سکتا۔ مقبوضہ کشمیر میں عارضی طور پر رہنے والے ہندوؤں کے ووٹرلسٹوں (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

اسمبلی سے بل واپس لینے کا فیصلہ خوش آئند ہے، عبدالقیوم نیازی

دھیر کوٹ (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے قانون ساز اسمبلی سے بلدیاتی الیکشن کے (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

افواج پاکستان کو نشانہ بنانا ملک دشمنی ہے، چوہدری یاسین

عمران خان کے وطن دشمن بیانیہ ہی شہباز گل کے گلے کا پھندا بن گیا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یاسین نے کہا ہے کہ عمران خان کے وطن دشمن بیانیہ ہی شہباز گل کے گلے کا پھندا بن گیا ہے افواج پاکستان کو نشانہ بنانے کی کوشش بدترین ملک دشمنی کے مترادف ہے (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

عمران خان نے میڈیا کی آزادی کو کچلا اور پارلیمان کو تالے لگوائے، مریم اورنگزیب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان نے (بقیہ 59 صفحہ 03 پر)

چین کی رضامندی سے سی پیک اتھارٹی تحلیل کرنے کی منظوری

فیصلے سے اربوں ڈالر کے منصوبے پر تیزی سے عملدرآمد میں مدد ملے گی

اسلام آباد (ای ایم ایس) وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز باضابطہ طور پر سی پیک اتھارٹی کو ختم کرنے کی منظوری دے دی جو چین کی رضامندی سے مشروط (بقیہ 60 صفحہ 03 پر)

وفاقی حکومت کا چیف سیکرٹری پنجاب کی تبدیلی سے انکار

پنجاب نے نئے چیف سیکرٹری کی تعیناتی کے لئے تین نام بھجوائے تھے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت نے چیف سیکرٹری پنجاب کی تبدیلی سے انکار کر دیا۔ پنجاب حکومت نے نئے چیف سیکرٹری کی تعیناتی کے لئے تین نام بھجوائے تھے تاہم (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

عمران خان 3 ستمبر کو سرگودھا میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے

سرگودھا (صباح نیوز) پی ٹی آئی کے قائد عمران خان 3 ستمبر کو سرگودھا میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصاف امیدوار صوبائی اسمبلی حلقہ 73 (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

سری نگر، اپوزیشن جماعتوں کی اے پی سی 22 اگست کو طلب

سری نگر (صباح نیوز) مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے انتخابات میں بھارتی شہریوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دینے سے پیدا ہونے (بقیہ 62 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی ممنوعہ فنڈنگ کیس، شاہ فرمان ایف آئی اے میں پیش

سابق گورنر خیبر پختونخوا کو حکام کی جانب سے سوالنامہ بھی دیا گیا، ذرائع

پشاور (صباح نیوز) پی ٹی آئی ممنوعہ فنڈنگ کیس میں سابق گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان ایف آئی اے کے روبرو پیش ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق سابق گورنر خیبر پختونخوا (بقیہ 61 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: وزیر بہبود سردار محمد حسین صدر پاکستان پیپلز پارٹی چوہدری یاسین سے گفتگو کر رہے ہیں۔

مظفرآباد: چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر محمد عثمان چاچڑ سے 49th STP پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے شرکاء کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

مظفرآباد: سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق سے وزراء کرام وممبران اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں۔

مسلم کانفرنس کا اجلاس کل دو بجے سرکٹ ہاؤس راولاکوٹ میں طلب

بلدیاتی الیکشن، یوم نیلہ بٹ پر مشاورت ہوگی، کارکنان سے شرکت کی اپیل

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا اجلاس کل بیس اگست ہفتہ کو دو بجے سرکٹ ہاؤس راولاکوٹ میں طلب کیا گیا ہے، اجلاس میں بلدیاتی انتخابات اور یوم نیلہ بٹ کے حوالہ سے مشاورت کی جائے گی۔ ضلعی کنوینر سردار اظہر نذر، سٹی کنوینر قاضی (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ پی ایس ایف کے نو منتخب مرکزی عہدیداران کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

طلباء حقوق بحالی کنونشن کا انعقاد بھی کیا گیا، مہمان خصوصی مرکزی چیئرمین عامر بشیر انقلابی تھے، عابد حسین عابد کی خصوصی شرکت

تقریب کی صدارت مرکزی وائس چیئرمین سردار رئیس خان نے کی، تقریب میں طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پی ایس ایف آزاد کشمیر کی مرکزی نو منتخب عہدیداران کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب اور طلباء حقوق بحالی کنونشن کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی چیئرمین پی ایس ایف آزاد کشمیر عامر بشیر انقلابی تھے جبکہ سابق وزیر اطلاعات سردار عابد حسین عابد نے خصوصی شرکت کی اس تقریب کی صدارت مرکزی وائس چیئرمین پی ایس ایف آزاد کشمیر سردار رئیس خان نے کی اور سیکرٹری کے فرائض سردار طیب امتیاز اور چوہدری سمیع (بقیہ 63 صفحہ 03 پر)

غیر کشمیریوں کو ووٹ کا حق، 2.5 ملین نئے ووٹروں کا اضافہ ہوگا

بھارت کو خطے کی آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کا موقع ملے گا، رپورٹ

واشنگٹن (کے پی آئی) امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے کہا ہے کہ بھارت کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں غیر کشمیریوں کو ووٹ کا حق دینے سے 2.5 ملین نئے ووٹروں کے اندراج کی توقع ہے۔ غیر کشمیریوں کو ووٹ کا حق دینے سے کشمیریوں کو خوف ہے کہ وزیراعظم (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

کے پی ایل اوورسیز واریئرز کے ہاتھوں میرپور رائلز کو شکست، آج دو میچ کھیلے جائیں گے

اوورسیز واریئرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 7 وکٹوں کے نقصان پر 188 رنز بنائے، کپتان اسد شفیق نے 60 بالوں پر 120 رنز بنائے

جواب میں میرپور رائلز کی ٹیم آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 174 رنز بنا سکی، آج راولاکوٹ کا میرپور، اوورسیز کا مظفرآباد سے مقابلہ ہوگا

مظفرآباد (دھرتی نیوز) کشمیر پریمیئر لیگ سیزن ٹو کرکٹ ٹورنامنٹ میں اوورسیز واریئرز نے میرپور رائلز کو شکست دے دی، میرپور رائلز 174 رنز بنا سکی 8 کھلاڑی آؤٹ ہوئے، میرپور رائلز کے حسن نواز نے 56، حارث سہیل نے 55 رنز بنائے، اوورسیز واریئرز نے 36 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں، عمران رندھاوا نے 25 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں، میرپور رائلز کے کپتان شعیب ملک کا ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ اوورسیز (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

Editorial

ایڈیٹوریل

بلدیاتی اداروں کا قضیہ دوبارہ سپریم کورٹ میں

سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق آزاد کشمیر الیکشن کمیشن کے بلدیاتی الیکشن کا شیڈول جاری ہونے کے بعد، حکومت نے پارلیمانی جماعتوں کے دباؤ پر الیکشن نہ کرانے کی ٹھان لی جس کیلئے بلدیاتی الیکشنز کو الیکشن کمیشن آزاد کشمیر کے دائرہ اختیار سے نکال کر اس کے لئے ایک متوازی الیکشن کمیشن بنانے کے لئے اسمبلی میں آئین کی ترمیم کا بل بھی پیش کر دیا گیا ہے۔

اس کی خلاف عوامی ردعمل کو بھانپتے ہوئے حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا ہے ووٹر لسٹوں میں بڑے پیمانے پہ غلطیاں، حلقہ بندیوں کے خلاف عوامی تحفظات اور ان کے خلاف عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں جس وجہ سے الیکشن کا ہونا ممکن نہیں ہوگا۔ مجھے یہ درخواست پڑھنے کا موقعہ بھی ملا اور خوشی ہوہ کہ حکومت نے جذبات سے نہیں عقلمندی اور آئینی روند سے کام لیا۔

مجھے سپریم کورٹ کا وہ فیصلہ پڑھنے کا موقعہ بھی ملا ہے جس کے تحت الیکشن کمیشن کی حلقہ بندیوں کی بنیاد پر الیکشن کرانے کا حکم دیا ہے۔ یہ حلقہ بندیاں حکومت کی انتظامی مشینری نے الیکشن کمیشن کے لئے تیار کی ہیں۔ انتخاب الیکشن کمیشن کے زیر اہتمام ہوتے ہیں لیکن اس میں ریاست کے ساری سرکاری مشینری اور عوام کا ہر طبقہ سٹیک ہولڈر ہوتا ہے۔ یہ محض مکینکل عمل نہیں ہے۔ اسی لئے حلقہ بندیاں انتظامی مشینری بناتی ہے جس کی نوک پلک الیکشن اتھارٹی درست کرتی ہے۔ اس معاملہ میں بھی سپریم کورٹ نے اس ہی انتظامی سکیم کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے الیکشن اکتوبر کے اندر اندر مکمل کرنے کا حکم دیا ہے جس کی پابندی کرتے ہوئے الیکشن کمیشن نے حکومت کی منظوری سے مقرر کردہ تاریخوں کے اندر انتخابی شیڈول جاری کیا ہے۔

الیکشن کمیشن کے الیکشن کرانے کے لئے مستعدی دیکھ کر سیاسی اور پارلیمانی جماعتوں نے مختلف حیلوں بہانوں سے الیکشن کے التوا کی دہائی دینا شروع کی جس میں حکومتی پارٹی برابر کی شریک ہے۔ اس جذبہ جنوں میں وزیر اعظم، قائد حزب اختلاف، پیپلز پارٹی کے پارلیمانی پارٹی کے دوسری پارلیمانی جماعتوں کے سربراہوں کی تقریریں اور اخباری بیان پڑھنے کا موقعہ بھی ملا اور ان کا لب لباب یہ ہے کہ" حلقہ بندیاں اور ووٹر لسٹیں صحیح نہیں بنی ہیں جس وجہ سے انتخاب آزادانہ اور منصفانہ نہیں ہو سکتا جس میں تصادم اور قتل وغارت ناگزیر ہے۔"

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی
manzoorgillani@hotmail.com

وزیر اعظم نے پر جوش تقریر میں اسمبلی کیایوان کی بالادستی اور قانون سازی کے حق پر اصرار کیا اور سب اداروں کو اس کے احترام کرنے کی تنبیہ بھی کی۔ ساتھ ہی عدلیہ کے لئے کہا کہ اگر کہیں ابہام ہو تو وہ بھی ہم سے وضاحت لے سکتے ہیں۔

اسمبلی کا قومی پارلیمان اور ریاست کا سب سے بڑا قانون ساز ادارہ ہونے میں کوہ شک نہیں، لیکن بالادستی ہمیشہ آئین کی ہوتی ہے کسی اور ادارے کی نہیں ہوتی۔ اس کے مسلمہ حدود اور روح کے مطابق بنائے گئے قانون اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے مطابق آئینی ترامیم کی بھی وہی حیثیت ہوتی ہے جیسے آئین کی ہوتی ہے۔ کیا کوہ قانون آئین کے مغائر ہے یا آئینی ترمیم آئین کے بنیادی ڈھانچے کے مغائر ہے کا فیصلہ آئینی عدالتوں نے ہی کرنا ہوتا ہے پارلیمان نے نہیں۔ یہ ریاستی ڈھانچے کی حیثیت ترکیبی ہے کسی حکمران یا پارلیمان کی رائے یا قرارداد کے ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ میرے خیال میں وزیر اعظم صاحب کے کہنے کا مطلب بھی یہی ہو سکتا ہے اور ہونا بھی ایسا ہی چاہئے۔

کسی بھی قانون کو آئین کے مغائر ہونے یا آئینی ترمیم آئینی ڈھانچے سے متصادم ہونے کی بناء پر اعلی عدالتیں ان کو کالعدم قرار دے سکتی ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان کی آئینی عدالتوں نے کئی آئینی ترامیم کو آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہونے کی وجہ سے کالعدم قرار دیا ہے۔ ان کو تحفظ دینے والی دفعہ بھی ایسی ترمیم کو تحفظ دے سکتی ہے جو آئینی ڈھانچے کے مطابق ہے، مادر پدر آزاد نہیں۔

آزاد کشمیر کے آئین کا بنیادی ڈھانچہ پارلیمانی نظام، مقتدر قانون ساز، اعلی عدلیہ، الیکشن کمیشن، ریاست کی آزادی اور اس کا پاکستان سے الحاق ہے پر مبنی ہے۔ ان کے مغائر، متبادل یا متوازی کوہ بھی نظام آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہے۔

جہاں تک ووٹر لسٹوں میں غلطیوں اور حلقہ بندیوں کے غلط یا بے ڈھنگے ہونے کا سوال ہے اس میں سب سے زیادہ متاثرہ لوگ عوام اور عوامی لیڈر ہوتے ہیں جو فوری طور عام آدمی کی دسترس میں ہوتے ہیں۔ کوہ بھی الیکشن اس وقت تک Fair, independent& honest, free نہیں کہا جا سکتا جب تک ووٹر لسٹیں صاف، شفاف اور صحیح اندراجات پر مبنی نہ ہوں، حلقہ بندی اور پولنگ سکیم عام ووٹروں کی دسترس، پہنچ اور اس کے مسلمہ گاؤں گوٹھ سے متصل نہ ہو۔ اس کی حتمی زمہ داری تو الیکشن کمیشن پر عائد ہوتی ہے لیکن بنیادی زمہ داری اس انتظامی مشینری کی ہے جس کو الیکشن کمیشن نے اس پر مامور کیا ہوتا ہے اور یہ مشینری عموی طور ریونیو ڈسٹرکٹ کے حکام پر مشتمل ہوتی ہے جس کو علاقوں کے جغرافیائی حدود، پولنگ سٹیشن تک بہ آسانی پہنچنے اور ووٹ ڈالنے اور نظم ونسق کو بحال رکھنے کی الیکشن کمیشن اور عدلیہ کے مقابلے میں حتمی علم ہوتا ہے۔ اسی پر الیکشن کمیشن نے بھی اعتبار کیا ہے اور اسی کو سپریم کورٹ نے بھی منظور کیا ہے جس کی بناء پر الیکشن شیڈول جاری ہوا ہے۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ جو ہو گیا وہ ہو گیا۔ اگر کچھ غلط اور اتنا غلط ہوا ہے کہ اس کی موجودگی میں صاف، شفاف، آزادانہ اور منصفانہ الیکشن ممکن نہیں اس کو ٹھیک کرنا بھی ان ہی اداروں کی زمہ داری ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ الیکشن کمیشن کی حد تک تو یقینا فائنل ہے لیکن سپریم کورٹ کے لئے فائنل نہیں اگر اس کی نوٹس میں ایسی سنگین بے ضابطگیاں لاہ جائیں جو الیکشن کے بنیادی مقصد ہی کے خلاف ہوں، مجھے نہیں لگتا عدالت ان کو نظر انداز کرے کیونکہ یہ معاملہ سارے سسٹم، ریاست اور عوام کو متاثر کرتا ہے صرف دو فریقین کا مسئلہ نہیں۔ یہ عوامی اہمیت کا انتظامی مسئلہ ہے جو انتظامی پیچیدگیوں کا ادراک کر کے الیکشن کمیشن انتظامیہ کی مدد اور تعاون سے حل کر سکتا ہے لیکن اس کے راستے میں وہ عدالتی فیصلہ حائل ہے جس کی تعمیل میں الیکشن کمیشن آگے بڑھ رہا ہے۔ سپریم کورٹ سے توقع ہے کہ وہ بھی اس کو ان انتخابات کی اہمیت، لوگوں کی شمولیت، اس میں انتظامیہ کے کردار اور زمینی حقائق کا ادراک کرے گی۔

تاہم اس کے لئے سیاسی اور پارلیمانی جماعتوں کو اخباری بیان بازی کے زریعہ نہیں ٹھوس حقائق کے ساتھ ہر انتخابی حلقے میں ہونے والی ووٹر فہرستوں اور حلقہ بندیوں میں غلطیوں اور ایسی انتظامی پیچیدگیوں کی تحریری نشاندہی سپریم کورٹ کے سامنے رکھنا پڑے گی جس کی روشنی میں سپریم کورٹ کو الیکشن کمیشن کو الیکشن شیڈول معطل کر کے ان کے حل کے لئے ہدایت کرنے کے لئے جواز پیدا ہو۔ لیکن اس عمل کے لئے بھی مدت کا تعین ضروری ہے تا کہ یہ عموی تاثر غلط ثابت ہو کہ سیاسی جماعتیں مخلص نہیں اور نہ ہی سپریم کورٹ یا الیکشن کمیشن پر الیکشن کے التوا کا الزام آئے۔

اس کے ساتھ حکومت کو بھی پابند کیا جائے کہ وہ لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ قوانین اور قواعد کو بھی اسمبلی سے ترمیم کرا کے اسے زمانے کی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق بنائے تا کہ دیہی سطح پر مقامی حکومتوں کا نظام مربوط اور مضبوط خطوط پر استوار ہو۔ لوکل گورنمنٹ سے متعلق ساری زمہ داریاں اور اختیارات جو حکومت ادا کر رہی ہے وہ مقامی حکومتوں کو منتقل کرے اور ان اداروں کی بلاوجہ تحلیل یا معطل کرنے کے حکومتی اختیار کو کسی غیر جانبدار ادارے کی منظوری سے مشروط کرے
-

مجھے ابھی ابھی ایک صحافی نے فون پہ بتایا کہ حکومت نے آئین میں بلدیاتی الیکشن کمیشن قائم کرنے کا بل واپس لے لیا ہے۔" وہ سب اچھا جس کا اختتام اچھا۔"

سیاسی قیدی

سیاست دنیا کا ایک ایسا عمل ہے جس سے قائد اعظم ونیلسن منڈیلا جیسے لوگ بھی ابھر کر سامنے آئے جمہوری جدوجہد سے انہوں نے اپنی قوموں کی تقدیر بدلی۔

انہوں نے پوری قوموں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر دیے۔ حالانکہ اس جدوجہد میں ان عظیم شخصیات کو بھی نامساعد حالات صعوبتوں کا سامنا رہا لیکن انہوں نے جواں مردی سے ان حالات سامنا کرتے ہوئے اپنے قوموں کے لیے ترقی و تعمیر کے روشن مینار سے چھوڑے۔

نیلسن منڈیلا جیسا انقلابی رہنما جن کی آدھی سے زائد زندگی اپنی قوم کے حقوق کے لیے جدوجہد کی پاداش میں پابند سلاسل گزری اس کو بدترین سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا۔

لیکن یہ عظیم انسان کی طرح بالکل جیسے فتح مکہ کے موقعے پر مشرکین کے لیے عام معافی کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ بالکل ایسے ہی اسلام سے تعلق نہ ہوتے ہوئے بھی نیلسن منڈیلا نے اسلام کے عظیم شعار پر عمل کرتے ہوئے اپنے اوپر انسانیت سوز مظالم کرنے والوں کو اقتدار میں آنے کے بعد معاف کر دیا۔

حالانکہ انسانی فطرت جذبات انتقام کے قائل ہوتے لیکن جو بڑے یا عظیم لوگ ہوتے ہیں جو اپنی ذات کی نفی کر کے انسانیت وخدمت کی معراج کی راہ پر گامزن ہو چکے ہوتے ہیں وہ کبھی بھی ذاتی بغض آنا دشمنی ونفرت کی بنا پر اپنے بدترین دشمنوں سے بھی بدلہ نہیں لیتے بلکہ اپنے عظیم انسان ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اور بنیادی انتقام کے حیوانی جذبے کی نفی کرتے ہوئے اپنے مخالفین اور ظالمین سے بھی عمدہ حسن سلوک کی مثال قائم کرتے ہیں۔

اگرچہ سیاسی چپقلش یا سیاسی مخالفت دنیا بھر کی جمہوری عمل میں ہوتا اور 40+ دنیا میں سیاسی انتقام کی ریت بھی رائج ہے بس فرق اتنا کہ کہیں یہ انسانی حقوق کے دائروں میں موجود تو کہیں یہ انسانیت کے دامن سے عاری نظر آتا۔

ایسے کئی ممالک ہیں جس میں بڑے بڑے سیاسی قدآور شخصیات کو انتقام کا نشانہ بنایا گیا اور انہیں اگلی زندگی تک سے محروم کر دیا گیا۔

ان ممالک میں بھارت۔ مصر عراق۔ شام۔ پاکستان۔ بنگلہ دیش افریقی ممالک بھی شامل اگرچہ یہ عنصر کچھ یورپی ممالک میں بھی ہوا لیکن دور حاضر میں اس خطے میں اس قدر سنگین سیاسی انتقام کم دیکھنے کو ملا۔

دنیا میں کسی سیاسی رہنما کی عوامی مقبولیت شہرت نیک نامی کامیابیوں کے باعث بعض دفع واکثر اس کے مخالفین خائف ہو کر انہیں اپنے عتاب کا نشانہ بناتے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ ان رہنماؤں کے کیے گئے جبر وتشدد کے جوابی انتقام کے طور بھی بعض اوقات یہ جوابی انتقامی قتل بھی ہوتا۔

سیاست وقت کے دھارے کے ساتھ ایسا جلد بدل جانے والا پہیہ ہے کہ اقتدار کی کرسی کب چلی جائے یا کون اقتدار میں آ جائے اکثر غیر یقینی صورتحال ہی دیکھنے کو ملتی۔

خیر پاکستان کی 75 سالہ تاریخ میں لیاقت علی سے لے کر فاطمہ جناح فاطمہ جناح سے بے نظیر بھٹو تک ذوالفقار علی بھٹو سے لے کر نواز شریف اور باچا خان سے لے کر آصف زرداری ولی اور اکبر بگٹی سے لے کر عمران خان سب ہی اس سیاسی انتقام کا شکار ہو چکے سیاسی انتقام کا یہ رواج ترقی یافتہ ممالک کی نسبت ترقی پذیر ممالک میں زیادہ دیکھنے کو ملتا

پروفیسر مسعود الطاف غزنوی

یہی وجہ کہ یہ انتقام بھی کبھی ختم نہ ہونے والا ایک سلسلہ بن چکا جس کو جب اقتدار ملتا وہ اپنے حریف کو سیاسی یا کرپشن کے مقدمات میں الجھا کر اپنا انتقام لیتا۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت کہ ان ممالک میں کرپشن کی ریشو بھی زیادہ ہے لیکن یہاں کرپشن کے کیسز جب کی بجتے یا ٹرائل ہوتے ہیں جب اپوزیشن میں ہو اقتدار میں موجود حکمران کتنے ہی بدعنوان کرپٹ کیوں نہ ہوں ان پر کسی قسم کا کوئی جانچ پڑتال یا کاروائی تصور نہیں کی جا سکتی۔

یہاں ایک بات اگر کی جائے تو زیادہ مناسب ہوگا" مثل جس کی لاٹھی اسکی بھینس' ان ممالک میں انتہائی معذرت ساتھ قانون کی عمل داری بہت نحیف ہے یا تو صرف کمزور کے لیے ترقی پذیر ممالک میں موجود قانون کسی بھی اہل طاقت یا اہل قوت کو اپنی گرفت میں لینے کی سکت نہیں رکھتا۔

اسکے برعکس جن ممالک میں بادشاہت بھی ہے وہاں قانون کی عملداری اگر موجود تو حاکم وقت بھی قانون سے بچ نہیں سکتا۔

وہاں عام قانون کے اطلاق سے لے کر بدعنوانی کے زمرے میں بھی قانون گرفت کرتا احتساب کرتا ہے ہمارے لیے سعودی عرب یا سعودی حکومت اس کی کھلی مثال۔

وہاں جنوبی ایشاء جیسی نام نہاد جمہوریت تو نہیں بادشاہت ہے لیکن اس میں قانون کی عمل داری اور قانون کی حاکمیت اتنی مضبوط کہ شاہی حکمران بھی اس سے نہیں بچ سکتے اسی لیے وہ کوئی بھی غیر قانونی اقدام سے کتراتے کہ کہیں گرفت نہ ہو جائے۔

کچھ عرصہ قبل شاہی خاندان میں ہی کئی شہزادوں کا کرپشن پر کڑا احتساب اسکی ایک زندہ مثال موجود ہے اسکی علاوہ ایک مشہور عصر معاملہ قصاص والا تھا پوری شاہی حکومت نے شاہی خزانے پیش کیے لیکن قصاص لینے پر لواحقین کے تیار نہ ہونے کی صورت میں قانون پر عمل درآمد ہوا۔ اور شاہی خاندان بھی قانون کے سامنے بے بس نظر آیا۔

اس کے الٹ ہمارے ہاں ایک۔ ایس ایچ۔ او یا کا تشکیل کا خود کا قانون ہوتا معذرت ساتھ وہ سیاہ سفید کرنے کا پورا اختیار رکھتا قانون اسکی جیب میں ہوتا حالیہ عوامی حقوق کے نتیجے میں ہونے والے عوامی احتجاج کی صورت میں تھوراڑ پونچھ سے ایک سیاسی قیدی بنائے جانے والے عابد حسین کی کہانی بھی ہمارے ہاں قانون کے رکھوالوں کی قانون کے ماورا ہونے کی ایک روشن دلیل ہے۔

اس قیدی پر جو انسانیت سوز ظلم ہوا وہ شاید پاک بھارت جنگ کے قیدیوں ساتھ بھی نہ ہوا ہو لیکن یہ سب کرنے والا ایک ایس ایچ او لیول کا کل قانون کا مالک بغیر کسی احتساب کے آزاد ہے کیوں کہ قانون یہاں اندھا بہرا گونگا۔

خیر یہ کوئی نئی بات نہیں ہمارے ہاں افسوس سے سیاسی قیدیوں پر پہلے بھی ماورائے انسانیت سلوک ہوتے رہے ہیں سابق صدر زرداری پر جو تشدد نواز شریف دور اقتدار میں ہوا

سابق صدر آصف زرداری پر بھی کرپشن چارجز تھے لیکن انکی زبان تک جیل میں کاٹی گئی۔ ہم سب محکموں کا احترام کرتے لیکن آخر اس سب میں آلہ کار بھئیہ کون بنتے اس تشدد کو عملی صورت دینے کے لیے سہولت کار کون بنتے۔ لمحہ فکریہ!

یہ سلسلہ یہی تک نہیں ذوالفقار علی بھٹو کو سیاسی مقدمے میں پھانسی چڑھا دیا گیا تھا۔ جس پر پوری دنیا کی انسانی حقوق کی تنظیموں اور رہنماؤں نے آواز احتجاج بلند کی تھی لیکن نتیجہ صفر وہی سلسلہ چلتا رہا

نواز شریف پھر سیاسی قیدی بنے اور صدر پرویز مشرف کے ہاتھوں تنگ آمیز قید وبند کا شکار رہے آپ پر بھی وہی سیاسی تشدد ہوا جو آپ کے دور میں آصف زرداری پر ہوا تھا۔

پھر آج وقت حاضر تک یہ سلسلہ یونہی قائم ہی ہے پھر زرداری صاحب سابق صدر مشرف کے بعد اقتدار میں آئے تو نواز شریف خاندان پر مقدمے قائم ہوئے زرداری کے اقتدار بعد نواز شریف کے اقتدار میں آنے پر پی پی پی رہنماؤں پر بدعنوانی کے کیسز سامنے آتے رہے

پھر پاکستان میں اقتدار کا یہ کرا وپی ٹی آئی کے حصے آیا تو نواز شریف خاندان اور پی پی پی پر بدعنوانی کے بیش بہا ٹرائل ہوئے مقدمات زیر سماعت لیکن پھر اچانک پی ٹی آئی اقتدار سے جاتی رہی تو نواز شریف کی پارٹی اقتدار میں آ گئی اور اس کے نتیجے میں پھر عمران خان حکومت کے عہدیداران کے خلاف مقدمات درج ہوئے گرفتاریاں جاری ٹرائل شروع ہیں

اقتدار کی جنگ ایک دوسرے کو زیر کرنے کے لیے مقدمات ہم جیسے معاشی طور پر کمزور ملکوں میں بجائے خوشحالی پر توجہ دینے کے اقتدار کے حصول کی جنگ ہی ہمیشہ مقدم رہی باقی معیشت مسائل جوں کے توں رہے عوام جائے عوام کے مسائل سیاسی رہنماؤں کو محض اقتدار تک مطلب

یہاں پر ایک سوال نیب اور ہمارے تحقیقاتی اداروں کی کریڈیبلٹی کا بھی ہے کہ جب حریف پر مقدمہ درج ہوتا یا اس کے خلاف کوئی سزا کا فیصلہ آتا تو اس وقت کے حاضر اہل اقتدار بغلیں بجاتے خوشی مناتے اور اسے انصاف اور قانون کی عملداری قرار دیتے لیکن جب کچھ وقت بعد وہی ادارے انہیں خوشی منانے والوں کے خلاف کسی دوسرے کے اقتدار میں کوئی فیصلہ دیتے تو بس پھر ان پر تنقید وتشویش کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا اور جس کے خلاف فیصلہ آیا ہوتا وہ قانون وانصاف پر کئی سوال کھڑے کر دیتے

یہاں سوچنے کا مقام کہ کیا ہمارے ادارے اتنے اہل یا قابل اعتماد ہو چکے۔

یا ہمارے نظام کی روش کہ اپنے حق میں فیصلہ عمدہ قرار دیا جاتا اور اپنے مخالف فیصلہ کو قانون اور آئین کے مترداف اور انصاف کے تقاضوں کے خلاف کہا جاتا۔

کیوں ہمارا قانون انصاف اتنا کمزور ہو چکا؟

کیوں ہر ایک کو انصاف پر سوال اٹھانے کا مواقع؟

کیا ہمارے نظام قانون یا آئین میں کوئی خلا کچھ باقی اگر باقی تو آئین میں ترمیم کرنے والے قانون سازوں کو سوچنا ہوگا

کہ موثر اور مضبوط قانون اور انصاف کے ادارے معاشرے اور ملکی ساکھ اور استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔

ایسا کسی ترقی یافتہ یا تہذیب یافتہ معاشرے میں نہیں ہوتا کہ انصاف کے اداروں کے خلاف ہر بار سوالیہ نشان چھوڑے جائے یا سوالات و مفروضات قائم کیے جائے۔

مضبوط انصاف اور قانون ہی مضبوط ریاست اور معاشرے کی پہچان

اس کے ساتھ ساتھ سیاسی قیدیوں کا سلسلہ اور سیاست برائے انتقام یا انتقامی سیاست ختم ہونی چاہیے

سیاست برائے فلاح وبہبود ملک وملت ہو نہ کہ ذاتی عناد اور انتقام کے لیے سیاست میں رواداری اخلاقیات بہت لازم ہیں آج کل سیاسی قید کے انتقام کے علاوہ ایک انتہائی قبیح رواج سیاسی رہنماؤں کا اپنے سیاسی مخالفین کی کردارکشی ذاتیات یا نجی زندگی کے متعلق غیر اخلاقی گفتگو اور بحث ہے۔ نواز شریف نے بے نظیر بھٹو کی کردارکشی کی پی پی کے کچھ فصلی لیڈروں نے مریم نواز کے بارے میں انتہائی ناشائستہ مواد بیان کیا پھر اب عمران خان کی اہلیہ اور یونہی یہ بات کہیں رکی نہیں ایک دوسروں کی نجی گھریلوں زندگی اہل خانہ پر ایسے بیانات گفتگو مناسب نہیں کسی مہذب معاشرے کی سیاست دیکھ لے وہ صرف سیاسی میدان تک رہتی نہ کہ ذاتیات تک۔

سیاست کو سیاست رہنے دیا جانا چاہیے نہ کہ ذاتی دشمنی ایک دوسرے کی سیاسی مخالفت نظریے اور منشور کی بنیاد پر ہونی چاہیے نہ کہ اسے ذاتی نفرت انتقام اور دشمنی میں بدل دینا چاہیے

احترام انسانیت اور آدمیت کو ہر چیز پر فوقیت ہونی چاہیے یہی معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے اور اب سیاسی قیدی کی ریت بدل جانی چاہیے اور ظالمانہ سفاکانہ اقدامات سے پرہیز ہی ملکی ترقی کے لیے بہتر مشہور مقولہ ہے۔ کہ معاشرہ کفر ساتھ چل سکتا لیکن ظلم ساتھ نہیں

استاذ العلماء علامہ محمد تنویر حسین خان کا سانحہ ارتحال

''عالم کی موت عالم کی موت ہے''۔ علماء چونکہ انبیاء کے وارث ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ذیشان ہے۔ رہتی دنیا تک علوم نبوی کا فروغ انہی کے ذریعے ہوگا، دین کی اشاعت ہوگی، قرآن کی تعلیم عام ہوگی، عالم اپنی ذات میں صرف ایک علم نہیں رکھتا بلکہ وہ علوم کا مجموعہ ہوتا ہے۔ قرآن، حدیث، فقہ، تفسیر، تاریخ، فلسفہ، بلاغت، ادب، غرضیکہ جدید وقدیم کا کونسا شعبہ ہے۔ ایک عالم دین نے جو علوم حاصل کیے ہوتے ہیں وہ اگلی نسل کو منتقل کرتا ہے۔ یوں چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ اسی لئے ایک عالم کا اس دنیا سے رخصت ہونا صرف ایک شخص کا دنیا سے جانا نہیں ہوتا بلکہ وہ تمام علوم جو وہ جانتا ہے لے کر دنیا سے رخصت ہوتا ہے جس سے دنیا محروم ہو جاتی ہے۔ اگر ہم صرف معاشرتی طور پر ہی دیکھیں تو ایک عالم مسلمانوں کی روزمرہ زندگی کے معاملات بھی چلاتا ہے۔ شادی نکاح، دُعا، درود، جنازہ، کفن، دفن، معاشرتی مسائل معاملات، قبیلہ، خاندان، برادری کے معاملات مسجد سے ایوانوں تک اس کا اہم کردار ہوتا ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ایک عالم دین کے لئے اس سے بڑا اعزاز کیا ہو سکتا ہے کہ اس کے ہاتھوں سینکڑوں ہزاروں دین کی تعلیم حاصل کرنے والے علماء تیار ہو کر شرق و غرب دین متین کی خدمت کرتے ہیں۔ یوں وہ اس حدیث کا مصداق بن جاتا ہے جس کا مفہوم ہے، جو اپنے پیچھے دیندار شاگرد چھوڑتا ہے جو اس کے لئے ہی نہیں بلکہ سینکڑوں دوسرے لوگوں کی نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

ایسے ہی ایک نوجوان عالم دین علامہ محمد تنویر حسین خان مرحوم تھے جو اپنے نام میں اسم با مسمیٰ تھے، آپ نوجوانی میں ہی اپنے ہزاروں قدردانوں، شاگردوں، دوست واحباب کو داغ مفارقت دے کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان کے وصال پر ہر شخص اپنا پرایا غمگین تھا۔ کسی شخص کے لئے کافی ہے کہ وہ دنیا سے رخصت ہو تو اس کے اپنے بیگانے سب اس کے تقوی، طہارت، زہد، صدق، سچائی، دیانت اور امانت داری کی گواہی دیں جس کے لئے لوگ وصیت کریں کہ جناب میرے فوت ہونے پر میرا جنازہ آپ نے پڑھانا ہے۔ اس شخص میں کوئی خوبی تو ضرور ہوئی ہوگی جن کے وصال کے بعد آج ان کے ادارے جامعہ محمدیہ غوثیہ میں لگاتار قرآن خوانی ہو رہی ہے جو اہلسنت کے لئے ہر دلعزیز نہ تھا بلکہ دیگر مسالک کے لوگ بھی اس کے نماز جنازہ میں نہ صرف شریک ہوئے بلکہ اچھے الفاظ میں یاد کرتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔ اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے، امین بجاہ سید المرسلین۔

مولانا تنویر حسین خان ۱۵ دسمبر ۱۹۷۶ء کو راولاکوٹ کے مضافاتی گاؤں دھمنی چھپانیدار صوبیدار (ر) سردار افضل خان کے ہاں پیدا ہوئے۔ یہ اپنے والدین کی چوتھی اولاد تھے۔

سید زاہد حسین نعیمی

آپ بچپن ہی میں خوب ہوشیار اور عام بچوں سے مختلف تھے۔ ناظرہ گھر میں پڑھا، پھر مقامی مسجد میں پڑھا۔ پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ میں داخل ہوئے اور میٹرک تک تعلیم نمایاں حیثیت سے حاصل کی تھی۔ پھر حسین شہید ڈگری کالج راولاکوٹ میں داخلہ لیا۔ یہ دور راولاکوٹ کی سرزمین پر اہلسنت کی احیاء کا دور تھا۔ مولانا محمد ابراہیم خان دریک والے سوئی بلوچستان سے جب بھی گھر آتے وہ چار بچے اپنے ساتھ ضرور لے جاتے اور ان کو دینی تعلیم کے لئے مختلف مدارس میں داخل کرواتے۔ مولانا محمد تنویر خان مرحوم بھی ان کی تحریک پر بھیرہ شریف داخل ہوئے۔ آپ کو والد گرامی اور برادر گرامی بھیرہ شریف لئے گئے تھے۔ مولانا محمد ابراہیم خان نے اپنا بیٹا زاہد خان اور مولانا سجاد خان پوٹھی بالا کو بھی بھیرہ شریف داخل کروایا۔

آپ نے ۱۹۹۱ء میں بھیرہ شریف داخلہ لیا۔ یہاں آپ کو شفیق اساتذہ سے علوم دین پڑھنے کا موقع ملا۔ ان میں علامہ قاضی محمد ایوب، علامہ ملک عطاء محمد، علامہ احمد بخش، علامہ ارشد مجید، علامہ سید اقبال حسین شاہ شیخ الحدیث، علامہ بوستان شامل تھے۔ حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ سے بھی درسیات پڑھیں اور خاص دورہ حدیث آپ سے پڑھا۔ علامہ محمد تنویر حسین خان مرحوم نے جامع محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں آٹھ سالہ مکمل درس نظامی پڑھ کر جولائی اگست ۲۰۰۱ء میں مکمل کیا۔ دوران طالبعلمی آپ علمی و ادبی، ہم نصابی سرگرمیوں میں شامل رہے۔ امامت وخطابت بھی مقامی مساجد میں کرتے رہے۔ فن خطابت حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ آپ کی فرمانبرداری، شرافت، دیانتداری اور عبادت گزاری سے متاثر تھے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ گھر تشریف لائے۔ آپ کے والد گرامی ایک سیاسی اور سماجی شخصیت ہیں۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان سے سیاسی تعلق تھا۔ ان کے بیٹے سردار خالد ابراہیم خان کی سیاسی طور پر آپ کا خاندان سپورٹ کرتا تھا ان کا آپ کے ہاں آنا جانا تھا۔ انہوں نے آپ کو سرکاری ملازمت کی پیشکش کی جو یقینا ان کے دائرہ اختیار میں تھی۔ لیکن آپ کی دینداری اور دین پر کاربند کا یہ عالم تھا کہ آپ نے فرمایا کہ "میں سرکاری نوکری نہیں کروں گا بلکہ سرکار کی نوکری کروں گا"۔

پھر آپ جامعہ محمدیہ غوثیہ راولاکوٹ تشریف لائے، جہاں مولانا اسرائیل خان پرنسپل تھے۔ پہلے آپ نے بطور مدرس فرائض تدریس سرانجام دیئے۔ امامت بھی کرتے رہے، اپنی فرض شناسی، دیانتداری کی وجہ سے آپ مرکزی جامع مسجد غوثیہ اور دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے ہردلعزیز امام ومدرس بن گئے۔ مولانا اسرائیل خان سرکاری ملازمت کی وجہ سے آپ کو جامعہ محمدیہ غوثیہ کا پرنسپل بنا دیا گیا۔ جامعہ محمدیہ غوثیہ کا پہلا نام مدرسہ غوثیہ رضویہ تھا، جس کی بنیاد مولانا محمد ابراہیم خان مرحوم نے رکھی تھی۔ مسجد کے ساتھ اُنہوں نے مدرسہ کے لئے زمین بھی خریدی تھی۔ سردار محمد صادق خان سابق پرنسپل ڈگری کالج راولاکوٹ کا مکان کرایہ پر لے کر وہاں مدرسہ چلاتے تھے، جبکہ جامعہ مسجد محمدیہ غوثیہ کی جگہ پیر محمد فضل ربانی زاہدی سجادہ نشین نیریاں شریف نے خریدی تھی اور پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ اور پیر سید محمود شاہ محدث ہزارویؒ کے ہاتھوں ۱۹۸۳ء میں رکھی تھی۔

مسجد کی تعمیر کے بعد مولانا ابراہیم خان کے مدرسہ غوثیہ رضویہ کو جامعہ محمدیہ غوثیہ میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ علامہ مفتی عبدالقیوم خان (ضلع قاضی) کی سرپرستی میں ایک ٹرسٹ بنا کر اس نے زیر انتظام کر دیا گیا تھا۔ بعد میں یہاں جمعہ کی امامت وخطابت پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کے سپرد ہوئی۔ انہی کے دور میں مولانا محمد تنویر خان مرحوم یہاں تشریف لاتے تھے۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کا نصاب تعلیم پڑھایا جانے لگا۔ مختلف اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مولانا محمد تنویر خان مرحوم نے خود کو جامعہ محمدیہ غوثیہ کے لئے وقف کر لیا تھا۔ آپ نے مختصر عرصہ میں طلباء کے دل جیت لئے تھے۔ پہلے سال کا نتیجہ ہی حوصلہ افزائی کا باعث بنا، میرپور سے میٹرک کا نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا، پھر جامعہ کا نتیجہ بھی ۱۰۰ فیصد رہا۔

آپ نے میٹرک، ایف اے اور علوم اسلامی جامعہ محمدیہ بھیرہ شریف کا مقرر کردہ نصاب کے مطابق پڑھاتے تھے۔ یہاں درسی کتب مکمل کر کے علماء کرام دورہ حدیث کے لئے بھیرہ شریف جاتے تھے۔ ملک بھر میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کی جملہ شاخوں میں جامعہ محمدیہ غوثیہ راولاکوٹ نے نمایاں نتائج حاصل کیے۔ آپ اپنے اساتذہ اور مرشد گرامی پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کی طرف سے حوصلہ افزائی ہوئی۔ پیر کرم شاہ صاحب خود متعدد بار یہاں تشریف لائے۔ آپ کے اساتذہ وقتاً فوقتاً یہاں آتے رہے۔ آپ کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ بعض اساتذہ یہاں آ کر طلباء کو سبق بھی پڑھاتے رہے۔ مدرسہ نے دن دگنی رات چگنی ترقی کی۔ ایک طرف حفاظ، قراء اور علماء تحصیل علم کر کے دین متین کی خدمت کے لئے ملک کے طول وعرض میں جاتے تھے۔ رمضان میں خاص نماز تراویح میں پڑھانے کے لئے پہلے پنجاب سے حفاظ آتے تھے۔ اس کمی کو مولانا تنویر خان مرحوم نے بہت تھوڑے عرصے میں پورا کر دیا۔ دوسری طرف مسجد کی تعمیر اور مدرسہ کی عمارت کی تعمیر تھی، اگرچہ مدرسہ ومسجد کی انتظامیہ بھی موجود تھی۔ ڈاکٹر عبدالقدوس کی شب وروز محنت بھی تھی، لیکن اُسے عملی جامہ مولانا تنویر خان مرحوم نے پہنایا۔ آپ نے ایک ایک پیسے کا حساب رکھا۔ انتہائی متاثر کن دیانتداری کی اعلیٰ مثال پیش کی۔ علاوہ ازیں آپ کی دینی خدمات مثالی ہیں۔ طلباء کے خورد ونوش کا خیال رکھنا، آپ کے آرام وسکون، ہم نصابی سرگرمیوں، تعلیم میں بہتری، اساتذہ کے مسائل، ان کا حل، پھر ضلع بھر سے آئمہ اہلسنت کے مختلف مسائل اور ان کے حل کے لئے کوشاں ہونا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ اور جامع مسجد محمدیہ غوثیہ کے خلاف مخالفین کی سازشوں کا مقابلہ کر کے ختم کرنا، مرکزی دینی اور مذہبی پروگرامات کو احسن طریقہ سے سرانجام دینا، خاص سالانہ میلاد کے پروگرام کے لئے دن رات کوشش کرنا، ضلعی انتظامیہ سے ملنا، دیگر مسالک کے علماء کو ساتھ لے کر چلنا، ناموس رسالت کے پلیٹ فارم سے احتجاجی جلوس نکالنا، جلسہ کرنا، جماعت اہلسنت اور میلاد کمیٹی کے عہدیداران کے طور پر ان تنظیمات کی بھرپور معاونت کرنا، جلوس میلاد شریف اور لنگر شریف کے لئے دن رات کوشش کرنا۔ سال بھر میں مسجد میں مختلف مذہبی دینی پروگرامات کو احسن طریقہ سے سرانجام دینا، سیاسی ومذہبی شخصیات کے ساتھ معاملات چلانا، پاکستان اور آزاد کشمیر بھر سے مہمان علماء کرام کے خورد ونوش اور رہائش کا بندوبست کرنا، الکرم فاؤنڈیشن کے ذمہ داران کے ساتھ تعاون، مسلم ہینڈز انٹرنیشنل کی تقریبات کے ساتھ تعاون کرنا، ضلع بھر میں مساجد اہلسنت کے مسائل کے حل کے لئے پیش پیش رہنا۔ آپ کی ایسی خدمات ہیں جس کا متبادل اب کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ کو ڈاکٹر عبدالقدوس خان دست وبازو تھے۔ بے باک، نڈر، معاملہ فہم، فہم وفراست کے مالک، پیر محمد کرم شاہ الازہری کے مرید خاص تھے۔ آپ پابندی کے ساتھ ذکر واذکار کرتے اور عابد وزاہد تھے۔ زیادہ ورد وظائف کرنے کی وجہ سے آپ پر بعض دفعہ جذب کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

آپ مورخہ ۳ اگست ۲۰۲۲ء کو واصل بحق ہو گئے۔ ۴ بجے ایئرپورٹ آپ کا نماز جنازہ آپ کی وصیت کے مطابق ڈاکٹر عبدالقدوس خان نے پڑھایا۔ آپ کا نماز جنازہ سردار محمد ابراہیم خان، سردار خالد ابراہیم خان کے بعد تیسرا بڑا نماز جنازہ تھا جس میں اکابرین اہلسنت اور دیگر مسالک کے علماء کے علاوہ لوگوں نے کثرت سے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس

14 اگست 1947ء کو جب دنیا کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست وجود میں آئی تو ریاست پونچھ کے نواحی گاؤں جنڈالی (بنگوئیں) میں ایک بچے نے جنم لیا والدین نے باغ حسین نام رکھا۔

اس دور میں غربت عام تھی۔ تعلیم کی طرف رجحان نہ ہونے کے برابر تھا۔ جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھتے ہی لڑکے بھالے یا تو فوج میں بھرتی ہو جاتے یا پاکستان کے بڑے شہروں کی طرف رخ کرتے تھے۔ بہت کم لوگوں کو بہتر مالی حالات دستیاب تھے۔ غربت افلاس اور فاقہ مستی عام تھی۔ آج کی طرح وسائل اور عیاشی کا تصور بھی نہ تھا۔ تعلیم حاصل کرنا ہر کے امکان سے باہر تھا۔ ایسے میں باغ حسین نے ہائی سکول دھیر کوٹ سے 600 سے زائد نمبرات کے ساتھ میٹرک کر کیا یاد رہے کہ اس دور میں اتنے نمبر بہت کم لوگ لے پاتے تھے۔

کچھ عرصہ بعد محکمہ تعلیم سے بطور پرائمری معلم وابستہ ہو گئے۔ اور پھر اپنی مدد آپ کے تحت تعلیمی مدارج طے کرتے ہوئے جونیئر سے سنیئر معلم پر دموٹ ہو گئے۔

یہ سلسلہ یہیں تک رک نہ گیا بلکہ آپ صدر معلم سے ترقی کر کے پہلے اے ای او اور پھر ضلع پونچھ کے ڈپٹی ڈی ای او بنے۔ 2007ء آپ بطور ڈپٹی ڈی ای او مدت ملازمت کی تکمیل پر ملازمت سے سبکدوش ہو گئے۔ دوران ملازمت آپ نے ہزاروں تشنگان علم کی آبیاری کی۔ اور ان کی فکری رہنمائی کی۔ آپ نے سینکڑوں طلباء کی ضروریات کا خیال رکھا اور انھیں زیور تعلیم سے آراستہ وپیراستہ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

انسانیت سے محبت اور ان کی خدمت آپ کی گھٹی میں شامل تھی۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے بطور سیاسی وسماجی رہنما اپنا بھرپور رول ادا کیا۔

آپ نہایت بردبار، جہاندیدہ اور صلح جو طبیعت کے مالک تھے۔ جھگڑوں ٹنٹوں سے دور رہتے۔ جہاں تک ممکن ہوتا اپنے دوستوں عزیزوں اور اقرباء کی رہنمائی اور مدد کرتے رہتے۔ آپ اعلیٰ اخلاقی قدروں کے علمبردار تھے۔ صلح جو اور امن پسند ہونے کے باوجود آپ کی شخصیت میں ایک تمکنت وقار اور رعب تھا۔ اور کسی کی مجال نہ تھی کہ آپ پر دھونس جما سکے۔ بلکہ اکثر لوگ آپ کے مشوروں اور رائے کے مرہون منت رہتے تھے۔

پروفیسر محمد ایاز کیانی

نام رکھتے وقت مسمیٰ کی خصوصیات کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتیں مگر باغ حسین کی شخصیت پر آپ کے نام کے اثرات نمایاں تھے۔ آپ کی شخصیت باغ وبہار تھی جو ایک دفعہ مل لیتا اسے دوبارہ ملنے کی چاہت ہوتی تھی۔

میری آپ سے تین چار ملاقاتیں تھیں۔ آخری مرتبہ ان کی بیماری کے دوران ملاقات ہوئی۔ آپ بتدریج بہتری کی طرف گامزن تھے۔ وفات سے تین چار دن قبل یاسر سے آپ کی طبیعت کا پوچھا تو اس کا جواب حوصلہ افزا نہ تھا۔

بظاہر آپ بہت زیادہ باتونی نہ تھے بلکہ معروف معنوں میں کم گو تھے۔ مگر بات سوچ سمجھ کے کرتے۔ آپ کی بات پر معنی اور فکر انگیز ہوتی تھی۔

میری زیادہ شناسائی نہ ہونے کے باوجود یاسر کا کولیگ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ شفقت اور محبت سے پیش آتے۔ میری بہن این ٹی ایس میرٹ میں نمبر پہ تھی مگر پوسٹ نہیں مل رہی تھی آپ کو پتہ چلا تو آپ نے چند دنوں میں نہ صرف پوسٹ کی نشاندھی کی بلکہ تجویز بنوانے میں بھی مکمل رہنمائی کرتے رہے۔

میری طرح آپ ہر ایک کے لیے آسانیاں بانٹنے والے تھے۔

خلق خدا کی خاطر برسر عمل رہنے والا باغ حسین 31 جولائی 2022ء کو یہ جہان رنگ وبو چھوڑ کر تہہ خاک جا بسا۔ یکم اگست کو ہائی سکول بنگوئیں کے کھیلوں کے میدان میں آپ کے شاگردوں دوستوں اور سیاسی وسماجی شخصیات نے آپ کو الوداع کہا۔ آپ نے چھ بیٹوں دو بیٹیوں اور ایک بیوہ کو سوگوار چھوڑا۔

8 اگست 2022ء کو ہائی سکول بنگوئیں کے ہال میں آپ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک تعزیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جسمیں دور ونزدیک سے آپ کے سینکڑوں چاہنے والوں نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت ریٹائرڈ ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز سردار اکبر خان نے کی جب کہ کمشنر پونچھ ڈویژن انصر یعقوب مہمان خصوصی تھے۔۔ نظامت کے فرائض میرے شاگرد حماد رشید اور افراہیم خان صاحب نے باری باری انجام دیے۔

مقررین نے آپ کی تعلیمی سیاسی اور سماجی خدمت کا کھل کر اعتراف کیا اور آپ کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ کچھ مقررین نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے سماج میں زندہ انسان کی خدمات کا اعتراف کرنے کی روایت معدوم ہے ہم انسانوں کی خدمات کا اعتراف کرنے کیلیے اس کے مرنے کا انتظار کرتے ہیں یہ مردہ پرست معاشرے کی علامت ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ ہم جیتے جی لوگوں کو ان کا مقام مرتبہ اور استحقاق دیں۔ تاکہ ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہو اور یہ لوگ مایوسی کا شکار نہ ہوں۔

مرحوم کے بیٹوں احتشام اور پروفیسر یاسر کی گفتگو سنتے وقت ہال میں بیٹھے ہر شخص کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ احتشام نے کہا کہ والد مرحوم ہم سب سے یکساں پیار اور محبت کرتے تھے اور ہم باوجود کوشش کے بھی یہ جج نہ کر سکے کہ انھیں زیادہ محبت کس سے ہے۔ ہمیں آخری وقت اپنے پاس بلایا اور دعا دی کہ اللہ آپ سب کو رزق کی فراوانی عطاء فرمائے۔ ہمیں نماز کا خصوصی التزام کرنے کی تاکید کی۔ آپ کو غالب سے خصوصی لگاؤ تھا اور اکثر غالب کے اشعار گنگنایا کرتے اور ہمیں بھی خصوصی طور پر یہ اشعار سنایا کرتے تھے۔

چند مقررین نے کہا کہ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے ذمہ بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں اور اس حوالے سے بھی کوتاہی نہ کریں ورنہ ہمیں کل اس حوالے سے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ ہمیں بحثیت استاد بحثیت شہری سیاسی کارکن اور انتظامی عہدے دار اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ظلمت شب کا کسی قدر مداوا ہو سکے ورنہ محض ظلمت شب کا گلہ کرنے اور اسے کوسنے کی وجہ سے یہ اندھیرا کبھی نہ چھٹ سکے گا۔

مقررین میں سردار اکبر خان۔ انصر یعقوب۔ میجر لطیف خلیق دھیر کوٹ۔ راجہ اشراف خان سابق ڈی ای او۔ فاروق شاہ سابق ڈی جی اکاؤنٹس۔ تاسف شاہین صدر ایس ٹی او۔ سردار منظور حسین خان چئیرمین پارلیمانی بورڈ مسلم کانفرنس۔ طاہر اکبر صدر تحریک انصاف باغ۔ پرنسپل (ر) نگار خان۔ عبدالمجید کیانی صدر معلم۔ سردار جاوید صادق سابق اے ای او۔ مولانا اسحاق۔ پروفیسر ایاز کیانی۔ پروفیسر سردار آفتاب۔ سرادر شوکت ایڈووکیٹ۔ شوکت عباسی۔ احمد نسیم اعجازی۔ مجی خان۔ خالد خان۔ منظور عباسی اور دیگر کئی لوگ شامل تھے۔ پروگرام کے آخر میں دعا ہوئی اور مہمانوں کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
یوں تو دنیا میں سبھی آتے ہیں مرنے کے لیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

شہید صدر کی خدمات

سترہ اگست 1988 کو جنرل ضیاء الحق ایک فضائی حادثے میں چھ جرنیلوں اور پانچ بریگیڈیئرز سمیت فضائی حادثے میں شہید ہو گئے۔ وہ کور کمانڈر بہاولپور کی طرف سے شدید اصرار پر ٹینکوں کی ایکسر سائز دیکھنے کے لیے گئے تھے۔ بہاولپور کور کے کمانڈر جنرل درانی تھے۔

اس میں تو کوئی شک نہیں کہ یہ دہشت گردی کا واقعہ تھا۔ اس سے قبل افغانستان کے معاملے پر امریکہ اور جنرل صاحب کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو چکے تھے۔ امریکہ نے پاکستان کو حکم دیا کہ وہ افغانستان کے معاملات سے خود کو الگ کر لے جنرل کا موقف تھا کہ میں جب تک کابل کی جامع مسجد میں نماز نہ پڑھ لوں میرا مشن مکمل نہیں ہوگا اس کا مطلب امریکی بخوبی سمجھتے تھے چنانچہ پہلے تو انھوں نے زین نورانی کو قابو کر کے جنیوا معاہدے پر صدر کی مرضی کے خلاف دستخط کروائے پھر بھی بات نہ بنی تو صدر ضیاء کو راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا۔

صدر ضیاء کو سیکورٹی تھریٹ مل چکا تھا یہاں تک ان کو بتا دیا گیا تھا کہ وہ اگست میں فضائی سفر نہ کریں لیکن اس کے باوجود ہونی ہو کر رہی۔ صدر نے امریکی سفیر اور کچھ سینیئر جرنیلوں کو بااصرار سی ون تھرٹی میں اپنے ساتھ بٹھایا جرنیل مرزا اسلم بیگ ان کے کہنے کے باوجود ان کے ساتھ نہیں بیٹھے جو اس وقت وائس چیف آف آرمی سٹاف تھے۔

سردار محمد حلیم خان

haleemk786@gmail.com

طیارہ فضا میں بلند ہونے کے چند منٹ بعد خیر پور ٹامیوالی کے مقام پر حادثے کا شکار ہو گیا اور اس میں سوار تمام افراد جام شہادت نوش کر گئے جنرل ضیاء کی شہادت کے بعد ان کا گیارہ سالہ عہد اقتدار بھی ختم ہو گیا۔

ان کے دور اقتدار کی تین بڑی خامیاں تھیں ایک یہ کہ انھوں نے اگرچہ بدترین حالات میں ملک میں مارشل لاء نافذ کیا لیکن وہ حسب وعدہ نوے دن کے اندر الیکشن کروانے کے وعدے کو پورا نہ کر سکے

دوسری خامی جو صرف ان کی ذاتی نہیں لیکن برسر اقتدار وہ تھے ان کے حصے میں ہی آئے گی کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کا زور توڑنے اور سندھو دیش کے نعرے کو کمزور کرنے کے لیے سندھ کے شہری علاقوں میں ایم کیو ایم کھڑی کر دی جو ملک کے لیے ایک بڑا ناسور ثابت ہوئی

تیسری غلطی یہ تھی کہ وہ بھٹو کو مقدمہ قتل میں پھانسی لگوانے میں عدالت پر اثر انداز ہوئے۔ اگرچہ جس مقدمہ میں بھٹو کو پھانسی ہوئی اس کا پرچہ بھٹو دور میں درج ہوا تھا اور مدعی بھٹو کو ملزم نامزد کر رکھا تھا۔ یہ قتل کا ایک سیدھا مقدمہ تھا اور بھٹو کی شہرت بھی مخالفین کو قتل کروانے کی تھی لیکن جب بھٹو نے اپنی معزولی کے بعد جرنیل ضیاء کو دھمکیاں دیں ضیاء نے کسی کی طرف سے بھٹو کو پھانسی نہ دینے کے مشورے پہ تاریخی الفاظ کہے کہ پھندا ایک ہے اور گردنیں دو اسی سوچ کے تحت انھوں نے عدلیہ میں مخصوص تعیناتیوں کے ذریعے اس سزا کو یقینی بنایا ہو سکتا ہے کہ وہ اتنی عجلت نہ دکھاتے تو بھی عدالت کا فیصلہ اتنا ہی سخت ہوتا۔

ان تین غلطیوں کی وجہ سے جنرل ضیاء کے تمام کارنامے آج کے نوجوانوں سے اوجھل ہیں ایک جھلک پیش خدمت ہے جرنیل ضیاء نے تمام تر بین الاقوامی دباؤ کے باوجود تیز رفتاری سے ایٹمی پروگرام مکمل کیا پاکستان اور خلیجی ممالک تک پہنچنے کے سوویت یونین کے عزائم کو خاک میں ملایا۔

اگر سوویت یونین افغانستان پہ قابض ہونے میں کامیاب ہو جاتا تو سرخ جہنم پاکستان کو روندتی ہوئی خلیجی ممالک تک پہنچ جاتی جرنیل ضیاء نے تنہا ایمان افروز فیصلہ کیا اور اس حد تک کامیاب مزاحمت کی کہ امریکہ کو یقین ہو گیا کہ واقعی سوویت یونین کی پیش قدمی روکی جا سکتی ہے۔ چنانچہ امریکہ کی طرف سے اس جنگ میں امداد کی پہلی کھیپ 1982 میں ایک اور مشہور زمانہ سٹنگر میزائل 1986 میں امریکہ نے دیے تب تک پاکستان جرنیل ضیاء کی قیادت میں ڈٹا رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سرخ ریچھ کو اتنا زخمی کر دیا گیا اور اس کی موت کے نتیجے میں چھ مسلمان ملکوں سمیت پندرہ ملکوں کو سوویت یونین کے سرخ جہنم سے نجات ملی۔

سرخ سویرے کے علمبردار جرنیل کے خلاف غلیظ مہم اسی لیے چلاتے ہیں کہ ان کے جہاد کے نتیجے میں ان کے لیے سیاسی پناہ دہشت گردی کے لیے پیسہ اور سرپرستی کا خاتمہ ہو گیا۔ اس لحاظ سے سرخ سویرے والوں کا رونا دھونا سمجھ میں آتا ہے۔ پیپلز پارٹی بھی ذاتی طور پہ مجروح ہوئی اس کی حکومت کا خاتمہ ہوا اس کے بانی قائد کو پھانسی ہوئی لہذا اس کی نفرت سمجھ میں آتی ہے۔

جرنیل ضیاء نے اسلامائزیشن کے لیے جتنا کام کیا وہ ان کی بخشش کا یقینا بڑا ذریعہ ہو گا۔ انھوں نے قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لیے آئینی ترامیم کیں ملک میں حدود قوانین کا نفاذ کیا زکوات وعشر کا نظام قائم کیا نظام صلوات قائم کیا۔ اسلامی نظریاتی کونسل اور فیڈرل شریعت کورٹ کو فعال کیا

اور سب سے بڑھ کر پارلیمنٹ کو فساق وفجار سے پاک رکھنے کے لیے آئین میں دفعہ باسٹھ تریسٹھ کا اضافہ کیا۔

یہ دونوں دفعات اتنی جامع اور مؤثر ہیں کہ اگر ہماری عدالتوں میں لبرلز اور دین کے باغی افراد نہ بیٹھے ہوں تو کوئی شرابی زانی جھوٹا بے نماز اور عوامی حقوق غصب کرنے والا اسمبلی میں نہیں پہنچ سکتا۔

اگر آئین میں موجود حدود قصاص اور حدود کے قوانین پر عمل ہو تو معاشرہ بہترین اسلامی اجتماعیت کا منظر پیش کر سکتا ہے۔

لیکن ان کے اپنے ادارے سمیت عدلیہ اور بیوروکریسی سمیت کوئی اس معیار پہ پورا نہیں اترتا نتیجہ یہ ہے کہ نفاذ کرنے والی مشینری ہی ان آئینی دفعات پہ عمل درآمد میں سب سے بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے۔ ایک اور کارنامہ شہید صدر کا یہ تھا کہ قرارداد مقاصد کو آئین کا حصہ بنا دیا جس میں واضح طور پہ لکھا ہے کہ ملک میں قرآن وسنت کے خلاف کوئی قانون سازی نہیں ہو سکتی اگر ہماری عدالتیں درست کام کرتی ہوتیں تو نہ صرف خلاف اسلام قانون سازی نہ ہوتی بلکہ اس قانون سازی کے مرتکب اسمبلی رکنیت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔

انھوں نے پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ آپ ان کی شہادت کے وقت پاکستان کے پاس موجود ہتھیاروں اور پاکستان ٹوٹتے وقت موجود اسلحہ کی فہرست دیکھیں تو اندازہ ہو گا کہ ضیاء نے دفاعی میدان میں پاکستان کو کہاں سے کہاں پہنچایا۔

ایک اور کارنامہ بلدیاتی نظام کا ہے۔ ان کے دور میں بلاتعطل پاکستان اور آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن ہوتے رہے جن میں موجودہ نام نہاد جمہوریت مسلسل روڑے اٹکا رہی ہے۔

ضیاء کی آمریت میں عوام شریک اقتدار تھے لیکن شریفی نیازی اور زرداری اقتدار میں عوام کو بنیادی جمہوری اداروں سے مسلسل محروم کر کے خاندانوں اور ذاتی وفاداروں کی لمیٹڈ کمپنیاں بنا دی گئی ہیں جو عوام کو ایک کونسلر بھی بنتا برداشت نہیں کر سکتے

اللہ شہید صدر کی قبر پہ رحمتوں کا نزول فرمائے اور ان کو اعلیٰ جنتوں کا مہمان بنائے آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

ہے، پونچھ کے ڈویژن ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی سے اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور ان کے مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی ضرورت اس امر کی ہے کہ بروقت ان کی تربیت اور رہنمائی کو یقینی بنا کر فنڈز کی فراہمی کی جائے، اور اس کے لیے معلوماتی پروگرامات اور سیمینارز منعقد کر کے ان کی رہنمائی کی جائے، تاکہ اس شعبہ کو بہتر بنایا جا سکے، ان خیالات کا اظہار مگس بانی سے تعلق رکھنے والے ایک وفد نے سابق بینک منیجر نثار احمد ضیاء کی قیادت میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ممتاز اکرم سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے جملہ مسائل حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے، حکومت ترجیح بنیادوں پر زراعت، مگس بانی سے منسلک افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کر رہی ہے جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے، محکمہ زراعت کسانوں اور زمینداروں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے، موجودہ حالات میں سول سوسائٹی کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے دستیاب وسائل سے استفادہ کریں تاکہ ان کے معاشی مسائل کا بھی تدارک ہو سکے، اس موقع وفد نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کا شکریہ ادا کیا

بقیہ 2

ڈاکٹرز، یونین، چیف نرسز ایسوسی ایشن، ٹیکنالوجسٹ ایسوسی ایشن، ایم سی ایچ ٹیکنیشن ایسوسی ایشن، ٹیکنیکل پروگرام برائے خاندانی منصوبہ بندی و بنیادی صحت ایسوسی ایشن، MNCH پروگرام ایمپلائز ایسوسی ایشن کے نمائندگان/عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں درپیش مسائل و مطالبات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ حکومت کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا جائے اور معقول وقت دیا جائے۔ اگر معاملات حل نہ ہوئے تو بامر مجبوری احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ محکمہ صحت عامہ کے ملازمین کا کام انتہائی احساس نوعیت کا ہے۔ عوام الناس کی زندگیوں کا مسئلہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر ممکن مکمل ہڑتال سے اجتناب کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس کو کمزوری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہم حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر کے تمام ملازمین کو ہیلتھ الاؤنس بنیادی رننگ تنخواہ کے برابر کیا جائے۔

بقیہ 3

سب ڈویژن پانی / گوئی برقی لائن مورخہ 20 اگست 2022ء بروز ہفتہ صبح 09 بجے سے بعد دوپہر 03 بجے تک بسلسلہ مرمتی لائن / شاخ تراشی بند رہے گی، اس لئے ہر عام و خاص کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس حوالے سے مطلع رہیں۔

بقیہ 4

بھی موجود تھے۔ پیر فضل ربانی زاہدی نے مزید کہا کہ اسلام سچا دین ہے اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم سرخرو ہو سکتے۔ جس کے لئے علم ہی کی ضرورت ہے۔ خانقاہیں بھی علم و عمل اور جستجو کا گہوارہ اور مرکز ہیں خانقاہی نظام کو مضبوط اور مربوط کرنے کی ضرورت ہے اس کے لئے علما اور مشائخ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، جہاں قلب و نظر کی تطہیر اور اصلاح احوال ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ رسول پاک کی حقیقی تعلیمات ہمارے تمام مسائل کا حل ہے۔ ملک کو درپیش مسائل کا واحد حل مساوات، انصاف، امن اور رواداری ہے۔ سیاست میں دشمنی کی روش سے مزید مسائل بڑھیں گے انہیں تدبر اور حکمت سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ پیر فضل ربانی نے کہا کہ خانقاہوں کے مشائخ و صاحبزادگان کو قومی مسائل کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

بقیہ 5

بچے کو لاٹھیوں، چھتروں سے مارا اور اٹھا اٹھا کر زمین پر مارتا رہا، بچے کے سر، چہرے اور کمر پر تشدد کے نشانات واضح دکھائی دے رہے ہیں، تشدد کرنے والے قاری ندیم اور مولوی فضل الرحمان نے اپنے اثر و رسوخ اور طاقت کے بل بوتے پر بچے کو ایک دن چھتہ چوکی نہ آنے دیا۔ ان خیالات کا اظہار محمد عمر کے والد محمد شفیع نے گزشتہ روز صحافیوں کو داستان سناتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں کراچی میں مقیم ہوں جب چوکی پولیس چھتہ کے اہلکار کی مدد سے

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

مظفرآباد۔ چیف جسٹس آزاد جموں کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان، سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس خواجہ محمد نسیم، جج سپریم کورٹ جسٹس رضا علی خان سپریم کورٹ کے لئے نئے انرول ہونے والے وکلاء کو سرٹیفکیٹس دے رہے ہیں۔

شہد کی مکھیوں (مگس بانی) کو فروغ دے کر ہزاروں افراد کو روزگار کی فراہمی یقینی بنانے پر زور

بدقسمتی سے مختلف ادوار میں حکومت اور مختلف حکومتی اداروں نے اس شعبہ کو نظرانداز کر کے وابستہ لوگوں کو مایوس کیا

مناسب رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ میں خاطر خواہ نتائج برآمد نہ ہو سکے، نثار احمد ضیاء کی قیادت میں وفد کی گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر میں مگس بانی کو فروغ دے ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں، بدقسمتی حکومت اور حکومتی اداروں نے اس شعبہ کو نظرانداز کر کے وابستہ لوگوں کو مایوس کیا، اور ان کی سرپرستی اور رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے خاطر خواہ نتائج حاصل نہ ہو سکے، سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑا اور حکومتی ادارے اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کی صلاحیتوں سے استفادہ نہ کر سکے، طویل عرصہ سے اس شعبہ سے منسلک لوگ ایک یونیورسٹی کا درجہ رکھتے ہیں، مسائل کے باوجود ان لوگوں نے گراں قدر خدمات انجام دیں جو قابل تقلید مثال (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

ہیلتھ ایمپلائیز فیڈریشن آزاد جموں کشمیر کے اجلاس کا انعقاد

درپیش مسائل کے پیش نظر حکومت کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرنے پر اتفاق

مظفرآباد (دھرتی نیوز) ہیلتھ ایمپلائیز فیڈریشن آزاد جموں وکشمیر کا دفتر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ مظفرآباد کانفرنس ہال اجلاس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر عثمان محبوب اعوان نے کی۔ اجلاس میں ہیلتھ ایمپلائز آرگنائزیشن، پیرا میڈیکل سٹاف ایسوی ایشن، ایمو کریٹک بک (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

حتہ پانی گوئی میں بجلی کی بندش کا

شیڈول جاری

حتہ پانی (نمائندہ دھرتی) نائب مہتمم برقیات اوپریشن سب ڈویژن حتہ پانی کے دفتر سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

علم ایک روشنی اور انمول دولت ہے جس سے معرفت و فقر کا حصول ہوتا ہے، پیر فضل ربانی

علم سے ہی انسان کو شعور ملتا ہے اور اسی شعور کی مدد سے وہ درپیش مختلف مسائل کے حل کی طرف جدوجہد کرتا ہے

اسلام سچا دین ہے اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا اور آخرت دونوں میں سرخرو ہوں گے، ڈاکٹر سردار محمد طاہر تبسم سے بات چیت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) معروف روحانی پیشوا اور مذہبی سکالر پیر محمد فضل ربانی زاہدی سجادہ نشین تیریاں شریف نے کہا ہے کہ علم ایک انمول دولت ہے کہ شعور عطا کرتا ہے اور دنیا سے باخبر کرتا ہے۔ ہمارے مسائل علم کے ذریعے ہی کے ذریعے حل ہو سکتے ہیں۔ علم سے ہی معرفت اور فقر کا حصول ممکن ہے جس سے دنیا اور دین دونوں میسر ہوتے ہیں۔ وہ کاروباری شخصیت ممتاز خان کی رہائش گاہ پر تشریف آنے میں کشمیری دانشور اور سابق مشیر انسانی حقوق ڈاکٹر سردار محمد طاہر تبسم سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس موقع پر ماہر تعلیم ممتاز عالم دین پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس خان، سردار طاہر صدیق اور دیگر احباب (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

کم عمر بچہ پر بے رحمانہ تشدد کے خلاف فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بچے کو لاٹھیوں، تھپڑوں سے بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا گیا، والدہ کی فریاد

مظفرآباد (دھرتی نیوز) میرے بیٹے کو تشدد کی بناء پر مارا پیٹا، مجھے انصاف فراہم کریں، پولیس بھی بااثر شخصیات کے ساتھ مل گئی ہے، میرے بیٹے کو چھوٹے پیشاب سے خون چلتا رہا، پولیس کی بہت دھری افسوس ناک ہے۔ مکتب تعلیم القرآن بھیڑی میں ناظم مدرسہ مولانا فضل الرحمان کی ایماء پر مکتب قاری شیخ ندیم نے میرے نابالغ بیٹے محمد عمر پر بے جا تشدد کر کے میرے بیٹے کی شدید مار پیٹ کی (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

سرینگر، دہشت گرد نیٹ ورک کے

پھیلاؤ کا خوفناک منظر

سری نگر (کے پی آئی) نیشنل کانفرنس نے کہا ہے کہ ویج ڈیفنس گارڈز کے نام پر دہشت گرد نیٹ ورک کا پھیلاؤ 1990 کی دہائی کے اوائل کے خوفناک منظر کی یاد دلاتا ہے اور علاقے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

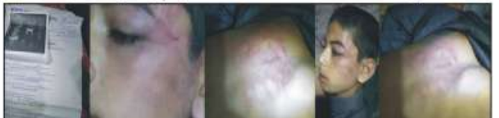

مظفرآباد۔ مکتب تعلیم القرآن بھیڑی میں قاری کے ہاتھوں بے رحمانہ تشدد کا نشانہ بننے والا معصوم اور کم عمر طالب علم میڈیا کو اپنے جسم پر تشدد کے نشانات دکھا رہا ہے

جامعہ کشمیر نے مالی سال 2022-23 کیلئے دو ارب چودہ کروڑ روپے مالیت کا بجٹ منظور کر لیا

شدید مالی وسائل کی کمی کے باعث تمام نئی آسامیوں کی تخلیق اور اپ گریڈیشن کے مختلف کیسز منظور نہ ہو سکے

مالیاتی نظم وضبط اور وسائل کے اندر اخراجات کو یقینی بنانا ہمارا عزم ہے، وائس چانسلر جامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی

مظفرآباد (پریس ریلیز) آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی نے مالی سال 2022-23 کیلئے دو ارب چودہ کروڑ روپے مالیت کا بجٹ منظور کر لیا ہے۔ بجٹ کی منظوری یونیورسٹی کی فنانس و پلاننگ کمیٹی کے انچاسویں اجلاس میں دی گئی جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اور وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی نے کی۔ فنانس و پلاننگ کمیٹی کے اجلاس میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے ڈائریکٹر بجٹ محترمہ ثمینہ درانی، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت غلام یاسین، حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ مالیات کی طرف سے ایڈیشنل سیکرٹری مالیات کاشف نیاز نے شرکت کی۔ آزاد حکومت ریاست (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کشمیر میں اسرائیلی طرز کا منصوبہ قبول نہیں، فریدہ بہن جی

بھارتی شہریوں کو ووٹر فہرستوں میں شامل کرنا قراردادوں کی خلاف ورزی ہے

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی سینئر رہنما اور جموں وکشمیر ماس موومنٹ کی چیئرپرسن محترمہ فریدہ بہن جی نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی شہریوں کو نام نہاد کشمیر اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اجازت دینے کے مودی حکومت کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

عمران خان آج (جمعہ کو) کراچی آ رہے ہیں، فواد چوہدری

شہباز گل کی میڈیکل رپورٹس جعلی، آزاد میڈیکل بورڈ بنایا جائے، خطاب

کراچی (صباح نیوز) پی ٹی آئی رہنما فواد چوہدری نے شہباز گل کی میڈیکل رپورٹس کو جعلی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ آزاد میڈیکل بورڈ بنایا جائے۔ کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی کراچی میں جلسہ کرنے جا رہی ہے اور عمران (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن کا التواء قابل قبول نہیں ہے، تحریک بحالی الیکشن

انتخابات کے انعقاد کے لئے ہر حد تک جا کر جدوجہد کرنے کے عزم کا اظہار

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) باغ تحریک بحالی بلدیاتی نظام کی قیادت کی طرف سے باغ میں ہنگامی اجلاس سے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راجہ نثار احمد شائق، راجہ شائق، سید افراز گردیزی، راجہ ذوالفقار حیدر، محمد شکیل اشرفی، خالد کھوکھر و دیگر رہنماؤں نے (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

باغ، قراء حضرات کے ماہانہ مشاہرے میں اضافہ کا مطالبہ

مہنگائی کے دور میں مشکلات سے نجات دلائی جائے، اجلاس میں مطالبہ

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تنظیم قراء و تجوید القرآن ٹرسٹ آزاد کشمیر ضلع باغ کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت قاری محمد شفیق ضلعی صدر منعقد ہوا، جنرل سیکرٹری مولانا قاری مظفر حیات ہارونی، قاری محمد بشیر، قاری عبدالرزاق، قاری شہزاد قادری، مولانا غلام غوث، قاری جاوید شجاع، قاری (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

سرینگر جموں شاہراہ ایک بار پھر بند

کردی گئی

سری نگر (کے پی آئی) جموں وکشمیر میں سرینگر جموں شاہراہ رام بن میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے گاڑیوں کی (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

حضرت سیدنا بلال حبشیؓ کا یوم

وصال آج منایا

لاہور، احمد یار (صباح نیوز) مؤذن، خادم رسول اکرم ﷺ حضرت سیدنا بلال حبشیؓ کا یوم وصال آج 20 محرم الحرام (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

دنیا بھر میں تصویر سازی کا عالمی دن

آج (جمعہ کو) منایا جائیگا

اسلام آباد، احمد یار (صباح نیوز) پاکستان سمیت دنیا بھر میں تصویر سازی کا عالمی دن آج 19- اگست بروز جمعۃ المبارک کو منایا جائیگا اس دن کی مناسبت سے احمد یار (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

مولوی تمیز الدین کی 59 ویں برسی

آج منائی جائیگی

لاہور، احمد یار (صباح نیوز) پاکستان کے آئین کی بالادستی کے پہلے علمبردار اور سابق اسپیکر مولوی تمیز الدین کی 59 ویں برسی آج 19 اگست بروز جمعۃ المبارک کو نہایت (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

باغ: ۔ وزیر حکومت سردار میر اکبر خان، سابق مشیر حکومت امجد یوسف، ضیاء القمر و دیگر مقررین امتیاز زمان مرحوم کے تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

سی پیک اتھارٹی ختم کرنا ایک سامراجی ایجنڈا ہے، شیخ رشید

عمران خان 8 حلقوں میں اہل ہے، فیصل آباد میں نااہل، یہ کیسا قانون ہے

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ ملک کی رضامندی کے بغیر سی پیک اتھارٹی ختم کرنا سامراجی ایجنڈا ہے، ملک کے خلاف اسی کام کے لیے انکو لایا گیا ہے۔ عمران خان 8 حلقوں میں اہل ہے اور فیصل آباد میں نااہل، یہ کیسا قانون ہے؟ 30 اگست کو غریب پر 10 روپے فی لیٹر کی مزید چھری پھرے گی۔ مرکز اور صوبے (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی نے قومی مفادات داؤ پر لگا دیئے، شیری رحمان

پی ٹی آئی کی امریکی کمپنیز کیساتھ معاہدوں کی تفصیلات سامنے آ رہی ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر ماحولیاتی تبدیلی شیری رحمان نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی امریکی لابنگ کمپنیز کے ساتھ معاہدوں کی چونکا دینے والی تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔ وفاقی وزیر شیری رحمان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رواں ماہ پی ٹی آئی نے امریکی کمپنی فینٹن آرلک سے معاہدہ کیا اور پی ٹی آئی کی سابق سی آئی اے اہلکار کی کمپنی کے ساتھ (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

باغ، گرلز مڈل سکول دھوندار کی عمارت کی عدم تکمیل پر تشویش

17 سال گزرنے کے باوجود بھی عمارات تا حال مکمل نہ ہو سکی، مذمت کا اظہار

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھوندار کی عمارت 17 سال بعد بھی مکمل نہ ہو سکی، 2005 کے زلزلہ میں یہ عمارت مکمل تباہ ہو گئی تھی، دو سال قبل حکومت وقت نے سکول کی عمارت کی تعمیر کیلئے فنڈز فراہم کر کے ٹھیکیدار کو کام سونپا مگر کام ادھورا چھوڑ کر ٹھیکیدار ایک سال سے غائب ہے، ادارہ میں زیر تعلیم طالبات بارشوں، برفباری اور گرمیوں کے موسم میں کھلے آسمان تلے بیٹھ کر تعلیم (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

گرلز ڈگری کالج کے مسائل فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ

خاکروب اور مالی کی آسامی موجود نہ ہونے سے بھی شدید مشکلات کا سامنا

بلوچ (نمائندہ خصوصی) نہ سٹاف نہ پانی نہ ہی سڑک مکمل ہوئی، نہ کوئی سہولت گرلز ڈگری کالج بلوچ برائے نام رہ گیا، سات لیکچرر کی کمی، طالبات کی پڑھائی متاثر ہونے لگی، گرلز کالج کی یہ حالت سابق حکومت سے یہ سلسلہ برابر چلا آ رہا ہے۔ اس وقت ادارہ میں انگریزی، کیمسٹری، ریاضی (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

سرینگر، بھارتی پرچم نہ لہرانے پر سات مسلمان اساتذہ معطل

بھارت نے نام نہاد یوم آزادی پر سکولوں میں بھارتی پرچم لہرانے کا حکم دیا تھا

سری نگر (کے پی آئی) نام نہاد بھارتی یوم آزادی پر سکولوں میں بھارتی پرچم نہ لہرانے پر سات مسلمان اساتذہ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ جموں کے ضلع کشتواڑ کے علاقے اندروال میں مڈل اسکول ہنواری اور پرائمری اسکول ڈوگا ہنواری کے سات اساتذہ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی مہم چلائیں گے، عقیل الرحمٰن

اقتدار میں رہنے والی جماعتوں کی جانب سے رکاوٹیں قابل قبول نہیں ہیں

مظفرآباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے مرکزی نائب امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار میں رہنے والی جماعتیں بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ہیں، 31 سال بیت چکے بلدیاتی انتخابات نہ ہو سکے جس کی وجہ سے قیادت (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

بھارت کی جانب سے پاکستانی سمیت آٹھ یوٹیوب چینل بلاک

مودی کی بھارتی حکومت نے اپنی فسطائی پالیسیوں پر تنقید پر بھارتی اقدام

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی حکومت نے اپنی فسطائی پالیسیوں پر تنقید پر ایک پاکستانی سمیت مزید آٹھ یوٹیوب چینل بلاک کر دیے ہیں۔ بھارتی وزارت اطلاعات ونشریات نے نئی دہلی میں ایک بیان میں کہا کہ اس نے آٹھ یوٹیوب چینل بلاک کر دیے ہیں جن میں سات بھارت اور (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

غیر کشمیریوں کو ووٹ دینے کا حق باعث تشویش ہے، نعیم احمد

اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی پر فوری طور پر نوٹس لیا جانا چاہیے

سری نگر (کے پی آئی) جموں وکشمیر نیشنل فرنٹ کے چیئرمین نعیم احمد خان نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں عام طور پر مقیم بھارتی شہریوں کو ووٹ کا حق دینے کے بھارتی قابض حکام کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی نوآبادیاتی استعماریت نے اپنے اصلی رنگ دکھانا شروع کر دیے (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں بی جے پی حکومت کے قیام کا منصوبہ بے نقاب

7 لاکھ سے زیادہ بھارتی فوجی ووٹ ڈال کر بی جے پی کو کامیاب کروائیں گے

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں بی جے پی کی حکومت کے قیام اور ہندو وزیراعلیٰ لانے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت جموں وکشمیر میں عارضی طور پر مقیم بھارتی شہریوں کو نام نہاد اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اجازت دے دی گئی ہے (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

اظہر گیلانی کا بلدیہ کے خاکروبوں کی

جانب سے تشدد کا الزام

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مجھے انصاف دیا جائے، راولاکوٹ بلدیہ کے صفائی ورکرز نے چاندنی چوک میں مجھے تشدد کا (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

پیپلز پارٹی حلقہ 5 کے تمام عہدیداران کو اپنی یونین کونسلز کی تنظیم سازی مکمل کر

عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں، یونین کونسل پاچھیوٹ، بیتا کھ کے عہدیداران کا اعلان بعد میں کیا جائے

ہر ایک یونین کونسل اور وارڈ کی سطح پر اپنے امیدوار دیں گے، پیپلز پارٹی حلقہ نمبر 05 کے صدر ڈاکٹر محمد شیراز خان کی گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ نمبر 05 پونچھ کے صدر ڈاکٹر محمد شیراز خان نے تمام یونین کونسلوں کی تنظیم سازی مکمل کر کے منظوری دی ہے۔ اور اس کا باقاعدہ اعلان کیا ہے تمام UC کے عہدیداروں اور ٹکٹ ہولڈر اور سینئر رہنماؤں کی باہمی مشاورت کے بعد پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ پانچ پونچھ کی تنظیم سازی کا اعلان کیا گیا ہے۔ جن میں UC تھوراڑ صدر سرفراز صادق جنرل سیکرٹری وسیم سید UC رہاڑہ صدر سردار حمزہ خان جنرل سیکرٹری محمد ریاض خان UC ہورنہ میرہ صدر کامران عارف جنرل سیکرٹری نیئر خلیل UC ہجگوئیں صدر اخلاق احمد جنرل سیکرٹری محمد خالد حسین UC جنڈالہ ہجگوئیں (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

کارکنان بلدیاتی انتخابات کی تیاری کریں، حاجی نواز حیات

تمام سیاسی جماعتوں کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تحفظات ہیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے رہنما حاجی سردار نواز حیات خان نے اپنے ایک تحریری بیان میں کہا ہے کہ مسلم کانفرنس کی جماعت اپنے، منشور، دستور اور پالیسی اور اپنے قائد سردار عتیق احمد خان کی ہدایت کے مطابق بلدیاتی انتخابات میں بھرپور طریقہ سے (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

این آئی اے کے مقبوضہ کشمیر کے کئی

مقامات پر چھاپے

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی تحقیقاتی ادارے این آئی اے نے مقبوضہ کشمیر کے کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ بھارتی فورسز کی (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

PLANTATION DRIVE & WALK

جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں گرین یوتھ موومنٹ کا آغاز، شجرکاری آگاہی واک

ایچ ای سی کے تعاون سے پروگرام میں ماحولیاتی تبدیلیوں سے متعلق سیمینارز اور عملی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا

فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز میں شجرکاری سے مہم کا آغاز، ڈاکٹر ناصر رحیم، ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر ذوالفقار گھمن، ڈاکٹر زبیر اور دیگر کی شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے تعاون سے گرین یوتھ موومنٹ کلب کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے پروگرام میں طلبہ کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے آگاہی اور خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملی وضع کرنے سے متعلق آگاہی سیمینارز، لیکچرز اور دیگر سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ گرین یوتھ موومنٹ کا آغاز پاکستان کی 175 جامعات میں کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کے تحت جامعہ پونچھ کے طلبہ صاف ستھرے ماحول کی فراہمی کیلئے سیاحتی مقامات کی صفائی اور شجرکاری جیسی سرگرمیوں میں عملی طور پر شریک ہوں گے۔ اس سلسلہ میں (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

PLANTATION DRIVE & WALK

کارکنان کو کسی کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے، ملک نواز

سیاسی مستقبل کا فیصلہ باضابطہ طور پر لوگوں سے مشاورت کے بعد کروں گا

حتہ پانی (نمائندہ دھرتی) آزاد کشمیر کے سینئر سیاستدان وسابق سینئر وزیر ملک محمد نواز خان نے نئے سیاسی سفر کے لئے اڑان بھرنے کیلئے تیاریاں شروع کر دیں، گزشتہ روز موصوف کی جانب سے سیاسی مستقبل کے فیصلہ کے حوالے سے مشاورت کے لئے حلقہ راج محل کوٹلی کے اپنے کارکنان وچاہنے والوں کا بلایا گیا اہم اجلاس انکی رہائش گاہ واقع روپی پر منعقد ہوا جس میں شرکت کے لئے کارکنان وچاہنے والوں کا ایک جم غفیر پہنچ گیا اور بھرپور شرکت سے یہ اجلاس ایک بڑے عوامی جلسہ میں بدل گیا، سٹیج سیکرٹری کے فرائض نوجوان ومتحرک سیاسی راہنما شکیل ملک نے سرانجام دیئے۔ اس موقع پر (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر کا فقید المثال

استقبال کریں گے، سردار طاہر سلطان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس جلد حلقہ پانچ پونچھ کا دورہ کریں گے۔ کارکنوں بھرپور استقبال کریں گے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس وزیراعظم بننے کے بعد پہلی مرتبہ حلقے کا دورہ کریں گے ان خیالات کا اظہار سردار طاہر سلطان نے (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

چناری لانگلہ کیری کے رہائشی منیر شاہ کی گردن کٹی نعش دریائے پونچھ جہلم ٹھوٹھہ سے برآمد

پولیس کو علی الصبح کیری لانگلہ دریا کے کنارے پر واقعہ چشمہ سے خون آلود بستر، کپڑے اور دیگر کاغذات ملے

دن تین بجے ٹھوٹھہ کے مقام سے منیر شاہ کی نعش ملی جس کو ستی تھانہ ہٹیاں بالا نے تحویل میں لے لیا، عوامی حلقوں میں چہ مگوئیاں

چناری (خصوصی رپورٹر) قتل یا حادثہ منیر شاہ ساکنہ لانگلہ کیری کی گردن کٹی نعش دریائے جہلم ٹھوٹھہ کے مقام سے برآمد گاؤں لانگلہ کیری میں چہ مگوئیاں شروع پولیس کو علی الصبح کیری لانگلہ دریا کے کنارے پر واقعہ چشمہ سے خون آلود بستر، کپڑے اور دیگر کاغذات ملے جس پر منیر شاہ کی تلاش شروع کی گئی تو منیر شاہ لاپتہ پایا گیا اور دن تین بجے ٹھوٹھہ کے مقام سے منیر شاہ کی گردن کٹی لاش ملی جس کو ستی تھانہ ہٹیاں بالا نے اپنی تحویل میں لے کر ستی تھانہ ہٹیاں بالا منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزری رات سیری گاؤں میں شادی کی تقریب جاری تھی کہ دریا کی دوسری کیری لانگلہ کھائی سے نا ربھیں (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

حتہ پانی: ۔ آزاد کشمیر کے سینئر سیاستدان وسابق سینئر وزیر ملک محمد نواز خان مشاورتی جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں۔

دھرتی کی آواز
کشمیر دھرتی
نیوز
KD NEWS
دلچسپ تبصرے
سیاسی تجزیے
انٹرویوز
تاریخی وتحقیقی رپورٹس
کلچر
سیاحت
اور بہت کچھ۔۔۔۔!
کشمیر کے خوبصورت نظاروں سے بھرپور چینل
تجربہ کار الیکٹرانک میڈیا پرسن کے ساتھ
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti / twitter
Dailydharti / instagram
Dailydharti/group

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com